DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 352

DATED. 18-04-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 18.04.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان کی ترقی کیلئے ریاستی کوششیں پوری قوت سے جاری ہیں، صدر مملکت۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	پاکستان کے روشن اور محفوظ مستقبل کے حوالے سے بہت پرامید ہیں، گورنر۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	صحت تعلیم اور بنیادی سہولیات کی فراہمی میں بہتری لانا حکومت کی ترجیح ہے، سرفراز بگٹی۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	شرپسند عناصر پاکستان کے خلاف پروپیگنڈہ کر رہے ہیں، صوبائی وزراء اراکین اسمبلی۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	ہرنائی اسپین تنگی روڈ کیلئے 75 کروڑ روپے منظور کروائے باقاعدہ افتتاح ہوگیا، نور محمد دمڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	موسمیاتی تبدیلی اب نئی حقیقت بن چکی ہے، وفاقی وزیر منصوبہ بندی۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	امیر حمزہ زہری کے اعزاز میں قائد حزب اختلاف کی جانب سے عشائیہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	رشوت لینے کی ویڈیو وائرل ہونے کا نوٹس دو افسران معطل۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان سے سالانہ آمدن 20 کروڑ اخراجات 15 ارب روپے ہیں، این ایچ اے۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	پولیس امن وامان قائم رکھنے میں اپنا اہم کردار ادا کر رہی ہے، آئی جی پولیس محمد طاہر۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	سول ہسپتال میں تمام ایمرجنسی سروسز بلاتعطل 24 گھنٹے جاری ہیں، ترجمان۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	چاغی میں نایاب ہرنوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ریکارڈ۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان میں انسداد پولیو مہم پانچویں روز بھی جاری رہی۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	کوئٹہ قوانین کی خلاف ورزی پر 4 واٹر پلانٹس سیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	خواتین کی حفظان صحت سہولت نہیں بنیادی حق ہے، عظمیٰ یعقوب۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	شہر کے مختلف علاقوں میں صفائی مہم جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	حکومت پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ فوری واپس لے، پشتونخواہ نیپ۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	قومی ہم آہنگی اندرونی وبیرونی چیلنجز سے نمٹنے کی اصل قوت ہے، مولانا عبدالواسع۔	جنگ ودیگر اخبارات
19	بنوقابل پروگرام جدید تعلیم سے آراستہ کرنے کا اہم ذریعہ ہے، مولانا ہدایت الرحمان۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

جعفر ایکسپریس سے ایرانی کرنسی اسمگل کرنے کی کوشش ناکام ملزم گرفتار، ایف آئی اے کی مختلف کارروائیاں انسانی سمگلر سمیت دو افراد گرفتار، کوئٹہ نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو بھائی جاں بحق، تمبوڈی ایم جمالی اور ڈیرہ بگٹی میں واقعات فائرنگ سے خاتون جاں بحق، خضدار منشیات سمگلنگ کی کوشش ناکام 20 کلو چرس برامد، خاران سے ایک شخص کی لاش برآمد، کوہلو فائرنگ سے قبائلی رہنما شیر افضل زرکون جاں بحق۔

مسائل:

صوبائی دارالحکومت سمیت مختلف اضلاع میں گیس کی طویل لوڈشیڈنگ جاری، بل مچھروں کی یلغار ملیریا پھیلنے کا خدشہ بڑھ گیا، چاغی 1200 مستحق افراد کی انٹریز کو بحال کیا جائے عوامی حلقے، تربت میں ڈینگی وائرس تیزی سے پھیل رہا ہے، کوئٹہ سمیت بلوچستان میں ایمبولنس بحران شدت اختیار کر گیا

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 18.04.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**صدر مملکت کا بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے اہم امور کی ضرورت پر زور** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صدر مملکت آصف علی زرداری نے بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے مکالمے، بہتر طرز حکمرانی، بہتر روابط اور موثر آبی نظم ونسق کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے کے استحکام اور ترقی کے بغیر پاکستان آگے نہیں بڑھ سکتا۔ انہوں نے ایوان صدر میں 19 ویں نیشنل ورکشاپ برائے بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ترقی بلوچستان کے استحکام سے جڑی ہے۔ صوبے میں کام کے قابل ماحول کا پیدا کرنا ضروری ہے تاکہ لوگ روزگار کے مواقع کی تلاش میں نقل مکانی پر مجبور نہ ہوں۔ بلوچستان معدنی وسائل سے مالا مال ہے لیکن اسے قلیل مدتی اقدامات کے بجائے طویل المدتی منصوبوں کی ضرورت ہے۔ بلوچستان کی آبپاشی ضروریات کے لیے علاقائی سطح پر تعاون کے امکانات کا جائزہ لیا جارہا ہے اور حکومت کی صوبے کی ترقی اور قومی دھارے میں شمولیت کے لیے وسائل اور تعاون فراہم کرتی رہے گی۔ صدر مملکت نے کہا کہ صوبے میں کام کے قابل ماحول کا پیدا کرنا ضروری ہے تاکہ لوگ روزگار کے مواقع کی تلاش میں نقل مکانی پر مجبور نہ ہوں۔ انہوں نے گوادر بندرگاہ کے حوالے سے کہا کہ ان کا وژن ہے۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان کابینہ کے بڑے فیصلے، ترقی اور گڈ گورننس کا نیا روڈ میپ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**پنجاب حکومت کا بلوچستان کے طلبہ کو سکالرشپ دینے کا اعلان** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Providing textbooks " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**بڑا نام بڑا کام** " کے عنوان سے انور ساجدی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated 18 APR 2026 Page No. 1

بلوچستان کی ترقی کیلئے ریاستی کوششیں پوری قوت سے جاری ہیں، صدر مملکت

ملک بھر سے غیر ملکی پشت پناہی میں سرگرم دہشت گرد عناصر کے مذموم عزائم کو ناکام بنانے کیلئے پر عزم ہیں، بات چیت

آصف زرداری سے سردار عمر گورگیج، نواب زہری، عبدالقدوس بزنجو و دیگر کی ملاقات، ترقیاتی منصوبوں پر تبادلہ خیال

کوئٹہ +اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری سے جمعہ کو بلوچستان سے تعلق رکھنے والے ارکان پارلیمنٹ نے ملاقات کی جس میں پاکستان بالخصوص بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال اور جاری ترقیاتی منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ صدر مملکت کا ملک بھر سے غیر ملکی پشت پناہی میں سرگرم دہشت گرد عناصر کے مذموم عزائم کو ناکام بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ صدر مملکت آصف علی زرداری......

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

نے کہا کہ بلوچستان میں امن وترقی کے لیے ریاستی کوششیں پوری قوت سے جاری ہیں۔ ملاقات میں پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر و سینیٹر سردار محمد عمر گورگیج، چیف آف جھالاوان و سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ زہری، سینیٹر میر عبدالقدوس بزنجو، سینیٹر بلال مندوخیل، حسنی بانو، رکن قومی اسمبلی نوابزادہ جمال رئیسانی، رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج، ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ، صوبائی وزرا میر صادق عمرانی، ظہور بلیدی، بخت کاکڑ، حاجی علی مدد جتک، پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی، میر اصغر رند، مینا مجید، اسفند یار کاکڑ، فیصل جمالی، صمد گورگیج مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری، رکن اسمبلی عبیداللہ گورگیج، بابا غلام رسول عمرانی، شہباز عمرانی، سابق صوبائی وزیر علی حسن زہری، پیپلز پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری ربانی کاکڑ، میر نعمت اللہ زہری اور دیگر نے شرکت کی۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان میں امن وترقی کیلئے پوری قوت سے کوششیں جاری ہیں، آصف زرداری

صدر مملکت سے بلوچستان کے ارکان پارلیمنٹ کی ملاقات، سیاسی صورتحال اور ترقیاتی منصوبوں پر تبادلہ خیال، دہشتگردوں کے عزائم ناکام بنانے کے عزم کا اعادہ

کوئٹہ +اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری سے جمعہ کو بلوچستان سے تعلق رکھنے والے اراکین پارلیمنٹ نے ملاقات کی ملاقات میں پاکستان بالخصوص بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال اور جاری ترقیاتی منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ صدر مملکت کا ملک بھر سے غیر ملکی پشت پناہی میں سرگرم دہشت گرد عناصر کے مذموم عزائم کو ناکام بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا کہ بلوچستان میں امن وترقی کے لیے ریاستی کوششیں پوری قوت سے جاری ہیں۔ ملاقات میں پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر و سینیٹر سردار محمد عمر گورگیج، چیف آف جھالاوان و سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان

بقیہ نمبر 44 صفحہ 5 پر

نواب ثناء اللہ زہری، سینیٹر میر عبدالقدوس بزنجو، سینیٹر بلال مندوخیل، حسنی بانو، رکن قومی اسمبلی نوابزادہ جمال رئیسانی، رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج، ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ، صوبائی وزرا میر صادق عمرانی، ظہور بلیدی، بخت کاکڑ، حاجی علی مدد جتک، پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی، میر اصغر رند، مینا مجید، اسفند یار کاکڑ، فیصل جمالی، صمد گورگیج مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری، رکن اسمبلی عبیداللہ گورگیج، بابا غلام رسول عمرانی، شہباز عمرانی، سابق صوبائی وزیر علی حسن زہری، پیپلز پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری ربانی کاکڑ، میر نعمت اللہ زہری اور دیگر نے شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 18 APR 2026 Page No. 2

پاکستان کے روشن اور محفوظ مستقبل کے حوالے سے بہت پُرامید ہیں، گورنر

پاکستان چائنا انویسٹمنٹ سیمینار محض ایک رسمی اجتماع نہیں بلکہ نئی معاشی ترقی اور تبدیلی کا آغاز ہے، خطاب

کراچی (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ پاکستان چائنا انویسٹمنٹ سیمینار 2026 محض ایک رسمی اجتماع نہیں بلکہ یہ نئی معاشی ترقی اور تبدیلی کا آغاز ہے۔ ہم ملکر ایک ایسے شاندار مستقبل کی تشکیل کر رہے ہیں جہاں ہمارا پیارا ملک پاکستان اور صوبہ بلوچستان پورے خطے کیلئے جدت اور ترقی کے مرکز کے طور پر چمک رہے ہیں۔ ہم پاکستان کے روشن اور محفوظ مستقبل کے حوالے سے بہت پُرامید ہیں۔ اس سیمینار کو وہ چنگاری بننے دیں جو دیرپا اقتصادی تبدیلی کی لہر کو بھڑکاتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں چائنیز قونصلیٹ کراچی میں منعقدہ پاکستان چین انویسٹمنٹ سیمینار 2026 کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر کراچی میں تعینات چینی قونصل جنرل یانگ یونڈونگ، بایزید خان کاسی، صدر پاکستان چائنہ اکنامک اینڈ کلچرل کونسل، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال کاکڑ سمیت زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد شریک تھے۔ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہمیں محض معدنیات برآمد کرنے کی بجائے یہاں پراسیسنگ پلانٹس لگانے پر بھی توجہ مرکوز کرنی ہوگی تاکہ ہم پورے صوبے کو ایک جدید صنعتی مرکز میں تبدیل کرنے قابل بن سکیں۔ ہمارے ہاں سرمایہ کاری کے بہت وسیع اور منافع بخش مواقع موجود ہیں جو انرجی تجارت، زراعت، ہائیر ایجوکیشن، صحت، لائیوسٹاک اور دیگر شعبوں میں دنیا بھر کے سرمایہ کاران دستیاب مواقعوں سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ حکومت مکمل تحفظ فراہم کرنے کیلئے پُرعزم ہے۔ ہر انویسٹمنٹ جسکا ہم خیر مقدم کرتے ہیں، ہر شراکت داری جو ہم بناتے ہیں درحقیقت ایک روشن اور زیادہ خوشحال مستقبل کی طرف ایک قدم ہے۔ چین کے ساتھ ہماری دوستی صرف تاریخ نہیں ہے بلکہ یہ ایک زندہ اور سانس لینے والی قوت ہے جو ہمیں آگے بڑھا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی اور انڈسٹری کو ایک دوسرے کے قریب لانے کی اشد ضرورت ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ تمام منتظمین، شرکاء، اور روشن مستقبل کے خواب دیکھنے والوں کیلئے آپ تبدیلی کے حقیقی ایجنٹ ہیں۔ آیے ملکر ایمیں، ایک دوسرے میں سرمایہ کاری کریں اور ایک ایسی وراثت بنائیں جس پر آنے والی نسلیں ہم پر فخر کریں۔ آخر میں گورنر جعفر خان نے انویسٹمنٹ سیمینار کے شرکاء اور منتظمین میں یادگاری شیلڈز تقسیم کیے۔

MASHRIQ QUETTA

پاکستان چائنا انویسٹمنٹ سیمینار 2026 معاشی ترقی کا آغاز ہے گورنر

جامعات اور انڈسٹری کو قریب لانے کی ضرورت ہے، معاشی ماہرین، تاجر وصنعتکار ایک میز پر بیٹھ کر ہی ترقی کی بنیاد رکھ سکتے ہیں

ہم مستقبل میں پاکستان کو عالمی سرمایہ کاری کے پاور ہاؤس کے طور پر تصور کرتے ہیں، جعفر مندوخیل کا سیمینار کے شرکاء سے خطاب

کراچی (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پاکستان چائنا انویسٹمنٹ سیمینار 2026 محض ایک رسمی اجتماع نہیں بلکہ یہ نئی معاشی ترقی اور تبدیلی کا آغاز ہے۔ ہم ملکر ایک ایسے شاندار مستقبل کی تشکیل کر رہے ہیں جہاں ہمارا پیارا ملک......... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان اور صوبہ بلوچستان پورے خطے کیلئے جدت اور ترقی کے مرکز کے طور پر چمک رہے ہیں۔ ہم پاکستان کے روشن اور محفوظ مستقبل کے حوالے سے بہت پُرامید ہیں۔ اس سیمینار کو وہ چنگاری بننے دیں جو دیرپا اقتصادی تبدیلی کی لہر کو بھڑکاتی ہے۔ ہم پاکستان کو ایک عالمی سرمایہ کاری کے پاور ہاؤس کے طور پر تصور کرتے ہیں جو جدیدیت اور باہمی تعاون کا حسین امتزاج بنے گا۔ ہر منصوبے کے ساتھ ہم تحقیق کاروں، اختراع کاروں اور بزنس لیڈرز کی ایک نسل کو فروغ دیتے ہیں اور اسکی بنیاد رکھتے ہیں جو تعمیر وترقی کے جذبے کو ان طے شدہ حدود سے بہت آگے لے جائیں گے۔ یہ ہمارے مستقبل کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کا بہترین وقت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں چائنیز قونصلیٹ کراچی میں منعقدہ پاکستان چین انویسٹمنٹ سیمینار 2026 کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر کراچی میں تعینات چینی قونصل جنرل یانگ یونڈونگ، بایزید خان کاسی، صدر پاکستان چائنہ اکنامک اینڈ کلچرل کونسل، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال کاکڑ سمیت زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد شریک تھے۔ شرکاء سے خطاب میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہمیں محض معدنیات برآمد کرنے کی بجائے یہاں پراسیسنگ پلانٹس لگانے پر بھی توجہ مرکوز کرنی ہوگی تاکہ ہم پورے صوبے کو ایک جدید صنعتی مرکز میں تبدیل کرنے قابل بن سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 ہفتہ 29 رشوال المکرم 1447ھ 18 راپریل 2026ء نمبر 106

صحت، تعلیم اور بنیادی سہولیات کی فراہمی میں بہتری لانا حکومت کی ترجیح ہے

سرفراز بگٹی

وسائل کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جارہا ہے، آئندہ بجٹ میں علاقائی ضروریات کے منصوبے شامل کیے جائیں گے، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بارکھان کے قبائلی رہنماء میر عبدالکریم کھیتران نے ملاقات کی جس میں کوہ سلیمان ڈویژن بالخصوص ضلع بارکھان کی سیاسی و علاقائی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران آئندہ مالی سال کے بجٹ میں ترقیاتی منصوبوں کی تشکیل پر مشاورت کی گئی اور اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ منصوبہ بندی کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جائے گا تاکہ حقیقی معنوں میں مقامی آبادی کو ریلیف مل سکے اس موقع پر میر عبدالکریم کھیتران نے بارکھان میں 50 بیڈ ڈاسپتال سمیت دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں کی منظوری اور پیش رفت پر وزیر اعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ حکومت کی جانب سے جاری اقدامات سے علاقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی بہتر ہوگی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بارکھان سمیت پسماندہ علاقوں کی ترقی موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ وہ بیکو کے بعد بارکھان کو اپنا دوسرا گھر تصور کرتے ہیں اور علاقے کے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھیں گے انہوں نے کہا کہ صحت، تعلیم اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں اور ان شعبوں میں بہتری لانا حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آئندہ بجٹ میں عوامی فلاح و بہبود اور علاقائی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے منصوبے شامل کیے جائیں گے تاکہ پائیدار ترقی کا عمل تیز کیا جاسکے میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے دور دراز اضلاع میں ترقیاتی منصوبوں کے دائرہ کار کو مزید وسعت دی جارہی ہے تاکہ محرومیوں کا خاتمہ ہو اور عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت صوبے کے ہر علاقے کی یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری اور اپوزیشن جماعتوں کے پارلیمانی ارکان ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54	ہفتہ 29 شوال 1447ھ 18 اپریل 2026ء صفحات 08	شمارہ 283
رجسٹرڈ BC-m-13	Email. mashriqqta2008@gmail.com	PTCL 081-2827345 081-2827344 قیمت 35 روپے

Bullet No: 1 Page No. 4

پسماندہ علاقوں کی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

عوام کی فلاح و بہبود کیلئے کوشاں ہیں، وسائل کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جا رہا ہے، بیکو کے بعد بارکھان کو اپنا دوسرا گھر تصور کرتا ہوں

صحت، تعلیم اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات کئے جا رہے ہیں، قبائلی رہنما میر عبدالکریم کھیتران سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بارکھان کے قبائلی رہنما، میر عبدالکریم کھیتران نے ملاقات کی جس میں کوہ سلیمان ڈویژن بالخصوص ضلع بارکھان کی سیاسی و علاقائی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران آئندہ مالی سال کے بجٹ میں ترقیاتی منصوبوں کی تشکیل پر مشاورت کی گئی اور اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ منصوبہ بندی کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جائے گا تاکہ........

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

حقیقی معنوں میں مقامی آبادی کو ریلیف مل سکے اس موقع پر میر عبدالکریم کھیتران نے بارکھان میں 50 بیڈڈ اسپتال سمیت دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں کی منظوری اور پیش رفت پر وزیر اعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ حکومت کی جانب سے جاری اقدامات سے علاقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی بہتر ہوگی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بارکھان سمیت پسماندہ علاقوں کی ترقی موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ وہ بیکو کے بعد بارکھان کو اپنا دوسرا گھر تصور کرتے ہیں اور علاقے کے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھیں گے انہوں نے کہا کہ صحت، تعلیم اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں اور ان شعبوں میں بہتری لانا حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز کی قیادت میں اپوزیشن ارکان ملاقات کر رہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | ہفتہ 18 اپریل 2026ء بمطابق 29 شوال المکرم 1447ھ | شمارہ نمبر 106

بارکھان دوسرا گھر، مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات کرینگے، وزیراعلیٰ

بجٹ میں عوامی فلاح و بہبود کو مدنظر رکھتے ہوئے منصوبے شامل کئے جائینگے، عبدالکریم کھیتران سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے بارکھان کے قبائلی رہنما میر عبدالکریم کھیتران نے ملاقات کی جس میں کوہ سلیمان ڈویژن بالخصوص ضلع بارکھان کی سیاسی و علاقائی بقیہ نمبر 42 صفحہ 5 پر

صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران آئندہ مالی سال کے بجٹ میں ترقیاتی منصوبوں کی تشکیل پر مشاورت کی گئی اور اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ منصوبہ بندی کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جائے تاکہ حقیقی معنوں میں مقامی آبادی کو ریلیف مل سکے۔ اس موقع پر میر عبدالکریم کھیتران نے بارکھان میں 50 بیڈڈ اسپتال سمیت دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں کی منظوری اور پیشرفت پر وزیراعلیٰ کا شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ حکومت کی جانب سے جاری اقدامات سے علاقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی بہتر ہوگی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بارکھان سمیت پسماندہ علاقوں کی ترقی موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ وہ ڈیرہ بگٹی کے بعد بارکھان کو اپنا دوسرا گھر تصور کرتے ہیں اور علاقے کے عوام کی فلاح و بہبود کے لئے ہر ممکن اقدامات جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ صحت، تعلیم اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے عملی اقدامات کئے جا رہے ہیں اور ان شعبوں میں بہتری لانا حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئندہ بجٹ میں عوامی فلاح و بہبود اور علاقائی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے منصوبے شامل کئے جائیں گے تاکہ پائیدار ترقی کا عمل تیز کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت صوبے کے ہر علاقے کی یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے اور اس مقصد کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 125 | ہفتہ 29 شوال 18 اپریل 2026ء صفحات 6 قیمت 40 روپے

پسماندہ علاقوں کی ترقی موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیراعلیٰ

عوام کی فلاح و بہبود کیلئے ہر ممکن اقدامات جاری رکھیں گے، بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنا رہے ہیں

آئندہ بجٹ میں عوامی فلاح و بہبود اور علاقائی ضروریات کو مدنظر رکھ کر منصوبے شامل کیے جائیں گے، سرفراز بگٹی

بارکھان (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بارکھان کے قبائلی رہنما میر عبدالکریم کھیتران نے ملاقات کی جس میں کوہ سلیمان ڈویژن بالخصوص ضلع بارکھان کی سیاسی و علاقائی صورتحال پر تفصیلی (باقی صفحہ 5 نمبر 12)

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے بارکھان کے قبائلی رہنما میر عبدالکریم کھیتران ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری اور اپوزیشن جماعتوں کے پارلیمانی اراکین ملاقات کر رہے ہیں

تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران آئندہ مالی سال کے بجٹ میں ترقیاتی منصوبوں کی تشکیل پر مشاورت کی گئی اور اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ منصوبہ بندی کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جائے گا تاکہ حقیقی معنوں میں مقامی آبادی کو ریلیف مل سکے اس موقع پر میر عبدالکریم کھیتران نے بارکھان میں 50 بیڈ اسپتال سمیت دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں کی منظوری اور پیش رفت پر وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ حکومت کی جانب سے جاری اقدامات سے علاقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی بہتر ہوگی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بارکھان سمیت پسماندہ علاقوں کی ترقی موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ وہ کوہلو کے بعد بارکھان کو اپنا دوسرا گھر تصور کرتے ہیں اور علاقے کے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھیں گے انہوں نے کہا کہ صحت، تعلیم اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں اور ان شعبوں میں بہتری لانا حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئندہ بجٹ میں عوامی فلاح و بہبود اور علاقائی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے منصوبے شامل کیے جائیں گے تاکہ پائیدار ترقی کا عمل تیز کیا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کے دور دراز اضلاع میں ترقیاتی منصوبوں کے دائرہ کار کو مزید وسعت دی جا رہی ہے تاکہ محرومیوں کا خاتمہ ہو اور عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت صوبے کے ہر علاقے کی یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTOR
GENERAL OF
RELATIONS BAL

نظامت اعلی
حکومت

Bullet No. 1 Page No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | ہفتہ 18 اپریل 2026ء بمطابق 29 شوال المکرم 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔105

بیکڑ کے بعد بارکھان میرا دوسرا گھر، آئندہ بجٹ میں پائیدار ترقی کے عمل کو مزید تیز کیا جائیگا

میر سرفراز بگٹی

صحت، تعلیم اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں، ان شعبوں میں بہتری لانا حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان کے دور دراز اضلاع میں ترقیاتی منصوبوں کے دائرہ کار کو مزید وسعت دی جا رہی ہے تاکہ محرومیوں کا خاتمہ ہو اور عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جا سکیں

حکومت صوبے کے ہر علاقے کی یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے اس مقصد کے حصول کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں، میر عبدالکریم کھیتران سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (ح ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بارکھان کے قبائلی رہنما میر عبدالکریم کھیتران نے ملاقات کی جس میں کوہ سلیمان ڈویژن بالخصوص ضلع بارکھان کی سیاسی (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 2 پر)

و علاقائی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران آئندہ مالی سال کے بجٹ میں ترقیاتی منصوبوں کی تشکیل پر مشاورت کی گئی اور اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ منصوبہ بندی کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جائے گا تاکہ حقیقی معنوں میں مقامی آبادی کو ریلیف مل سکے اس موقع پر میر عبدالکریم کھیتران نے بارکھان میں 50 بیڈڈ اسپتال سمیت دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں کی منظوری اور پیش رفت پر وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ حکومت کی جانب سے جاری اقدامات سے علاقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی بہتر ہوگی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بارکھان سمیت پسماندہ علاقوں کی ترقی موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ وہ بیکڑ کے بعد بارکھان کو اپنا دوسرا گھر تصور کرتے ہیں اور علاقے کے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھیں گے انہوں نے کہا کہ صحت، تعلیم اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں اور ان شعبوں میں بہتری لانا حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئندہ بجٹ میں عوامی فلاح و بہبود اور علاقائی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے منصوبے شامل کیے جائیں گے تاکہ پائیدار ترقی کا عمل تیز کیا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے دور دراز اضلاع میں ترقیاتی منصوبوں کے دائرہ کار کو مزید وسعت دی جا رہی ہے تاکہ محرومیوں کا خاتمہ ہو اور عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت صوبے کے ہر علاقے کی یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان قائداعظم محمد علی جناح کا لکڑی سے بنایا گیا بسٹ پیش کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے میر حیر بیار ڈاکی ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے میر عبدالکریم کھیتران ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | ہفتہ 18 اپریل 2026ء بمطابق 29 شوال 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 107

وزیراعلیٰ سے میر عبدالکریم کھیتران کی ملاقات

بارکھان کی ترقی اولین ترجیح، عوامی ضروریات کے مطابق بجٹ بنے گا میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بارکھان کے قبائلی رہنما، میر عبدالکریم کھیتران نے ملاقات کی جس میں کوہ سلیمان ڈویژن بالخصوص ضلع بارکھان کی سیاسی و علاقائی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران آئندہ مالی سال کے بجٹ میں ترقیاتی منصوبوں کی تشکیل پر مشاورت کی گئی اور اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ منصوبہ بندی کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جائے گا تاکہ حقیقی معنوں میں مقامی آبادی کو ریلیف مل سکے اس موقع پر میر عبدالکریم کھیتران نے بارکھان میں 50 بیڈڈ اسپتال سمیت دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں کی منظوری اور پیش رفت پر وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ حکومت کی جانب سے جاری اقدامات سے علاقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی بہتر ہوگی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بارکھان سمیت پسماندہ علاقوں کی ترقی موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن جماعتوں کے پارلیمانی اراکین ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی مولانا عبدالکریم
بیاد حسین الرحمن
بیاد برکت علی

چیف ایڈیٹر محمد نذیر خان

جلد 77 | ہفتہ 18 اپریل 2026ء 29 شوال المکرم 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 225

وزیراعلیٰ بلوچستان

حکومت صوبے کے ہر علاقے کی یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے

بارکھان سمیت پسماندہ علاقوں کی ترقی موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جارہا ہے بیکو کے بعد بارکھان کو اپنا دوسرا گھر تصور کرتے ہیں اور علاقے کے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھیں، میر سرفراز بگٹی

صحت، تعلیم اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں اور ان شعبوں کی بہتری ترجیحات میں سرفہرست ہے۔ آئندہ بجٹ میں عوامی فلاح و بہبود اور علاقائی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے منصوبے شامل کیے جائیں گے، میر عبدالکریم کھیتران سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بارکھان کے قبائلی رہنما میر عبدالکریم کھیتران نے ملاقات کی جس میں کوہ سلیمان ڈویژن بالخصوص ضلع بارکھان کی سیاسی و علاقائی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران آئندہ مالی سال کے بجٹ میں ترقیاتی منصوبوں کی تشکیل پر مشاورت کی گئی اور اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ منصوبہ بندی کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جائے گا تاکہ حقیقی معنوں میں مقامی آبادی کو ریلیف مل سکے اس موقع پر میر (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری اور اپوزیشن جماعتوں کے پارلیمانی اراکین ملاقات کررہے ہیں

عبدالکریم کھیتران نے بارکھان میں 50 بیڈڈ اسپتال سمیت دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں کی منظوری اور پیش رفت پر وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ حکومت کی جانب سے جاری اقدامات سے علاقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی بہتر ہوگی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بارکھان سمیت پسماندہ علاقوں کی ترقی موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ وہ بیکو کے بعد بارکھان کو اپنا دوسرا گھر تصور کرتے ہیں اور علاقے کے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھیں گے انہوں نے کہا کہ صحت، تعلیم اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں اور ان شعبوں میں بہتری لانا حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئندہ بجٹ میں عوامی فلاح و بہبود اور علاقائی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے منصوبے شامل کیے جائیں گے تاکہ پائیدار ترقی کا عمل تیز کیا جاسکے میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے دور دراز اضلاع میں ترقیاتی منصوبوں کے دائرہ کار کو مزید وسعت دی جارہی ہے تاکہ محرومیوں کا خاتمہ ہو اور عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت صوبے کے ہر علاقے کی یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — رجسٹر نمبر بی سی ۔ ز یڈ ۔1 — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | ہفتہ 18 اپریل 2026ء 29 شوال 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 107

وزیراعلیٰ بلوچستان

صحت، تعلیم سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں

بارکھان سمیت پسماندہ علاقوں کی ترقی موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جا رہا ہے

آئندہ بجٹ میں عوامی فلاح و بہبود اور علاقائی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے منصوبے شامل کیے جائیں گے تاکہ پائیدار ترقی کا عمل تیز کیا جا سکے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بارکھان کے قبائلی رہنما میر عبدالکریم کھیتران نے ملاقات کی جس میں کوہ سلیمان ڈویژن بالخصوص ضلع بارکھان کی سیاسی و علاقائی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران آئندہ مالی سال کے بجٹ میں ترقیاتی منصوبوں کی تشکیل پر مشاورت کی گئی اور اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ منصوبہ بندی کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جائے گا تاکہ حقیقی معنوں میں مقامی آبادی کو ریلیف مل سکے اس موقع پر میر عبدالکریم کھیتران نے بارکھان میں 50 بیڈڈ اسپتال سمیت دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں کی منظوری اور پیش رفت پر وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ حکومت کی جانب سے جاری اقدامات سے علاقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی بہتر ہوگی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بارکھان سمیت پسماندہ علاقوں کی ترقی موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ وہ بیکو کے بعد بارکھان کو اپنا دوسرا گھر تصور کرتے ہیں اور علاقے کے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھیں گے انہوں نے کہا کہ صحت، تعلیم اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں اور ان شعبوں میں بہتری لانا حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئندہ بجٹ میں عوامی فلاح و بہبود اور علاقائی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے منصوبے شامل کیے جائیں گے تاکہ پائیدار ترقی کا عمل تیز کیا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے دور دراز اضلاع میں ترقیاتی منصوبوں کے دائرہ کار کو مزید وسعت دی جا رہی ہے تاکہ محرومیوں کا خاتمہ ہو اور عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت صوبے کے ہر علاقے کی یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری اور اپوزیشن جماعتوں کے پارلیمانی اراکین ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 22 | ہفتہ 18 اپریل 2026، 29 شوال 1447ھ | شمارہ 14

وزیر اعلیٰ بلوچستان

بارکھان سمیت پسماندہ علاقوں کی ترقی ہماری اولین ترجیح ہے

بگٹی کے بعد بارکھان کو اپنا دوسرا گھر تصور کرتے ہیں اور علاقے کے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھیں گے

صحت، تعلیم اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں اور ان شعبوں میں بہتری لانا حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے

کوئٹہ (غ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بارکھان کے قبائلی رہنما میر عبدالکریم کھیتران نے ملاقات کی جس میں کوہ سلیمان ڈویژن بالخصوص ضلع بارکھان کی بقیہ 9 صفحہ 6 پر

سیاسی و علاقائی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران آئندہ مالی سال کے بجٹ میں ترقیاتی منصوبوں کی تشکیل پر مشاورت کی گئی اور اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ منصوبہ بندی کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جائے گا تاکہ حقیقی معنوں میں مقامی آبادی کو ریلیف مل سکے اس موقع پر میر عبدالکریم کھیتران نے بارکھان میں 50 بیڈڈ اسپتال سمیت دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں کی منظوری اور پیش رفت پر وزیر اعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ حکومت کی جانب سے جاری اقدامات سے علاقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی بہتر ہو گی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بارکھان سمیت پسماندہ علاقوں کی ترقی موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری اور پارلیمانی اراکین ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بارکھان کے قبائلی رہنما میر عبدالکریم کھیتران ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 12

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ	MEMBER OF APNS	قیمت	FaX:2839867	Ph :2839851		جلد
55	رجسٹرڈ بی سی بی-10	15روپے	1447ھ	29شوال	ہفتہ18اپریل2026ء	29

وسائل کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جارہا ہے، سرفراز بگٹی

بارکھان سمیت پسماندہ علاقوں کی ترقی موجودہ حکومت کی اولین ترجیح، عوام کی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھیں گے

آئندہ بجٹ میں عوامی فلاح و بہبود اور علاقائی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے منصوبے شامل کیے جائیں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بارکھان کے قبائلی رہنما میر عبدالکریم کھیتران نے ملاقات کی جس میں کوہ سلیمان ڈویژن بالخصوص ضلع بارکھان کی سیاسی و علاقائی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران آئندہ مالی سال کے بجٹ میں ترقیاتی منصوبوں کی تشکیل پر مشاورت کی گئی اور اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ منصوبہ بندی کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جائے گا تاکہ حقیقی معنوں میں مقامی آبادی کو ریلیف مل سکے اس موقع پر میر عبدالکریم کھیتران نے بارکھان میں 50 بیڈڈ اسپتال سمیت دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں کی منظوری اور پیش رفت پر وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ حکومت کی جانب سے جاری اقدامات سے علاقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی بہتر ہوگی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بارکھان سمیت پسماندہ علاقوں کی ترقی موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ وہ کوہلو کے بعد بارکھان کو اپنا دوسرا گھر تصور کرتے ہیں اور علاقے کے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھیں گے انہوں نے کہا کہ صحت، تعلیم اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں اور ان شعبوں میں بہتری لانا حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئندہ بجٹ میں عوامی فلاح و بہبود اور علاقائی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے منصوبے شامل کیے جائیں گے تاکہ پائیدار ترقی کا عمل تیز کیا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے دور دراز اضلاع میں ترقیاتی منصوبوں کے دائرہ کار کو مزید وسعت دی جا رہی ہے تاکہ محرومیوں کا خاتمہ ہو اور عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت صوبے کے ہر علاقے کی یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے قبائلی رہنما میر عبدالکریم کھیتران ملاقات کررہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن جماعتوں کے پارلیمانی اراکین ملاقات کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

12

Balochistan Times
92 news MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1431 QUETTA Saturday April 18, 2026 / Shawwal 29, 1447 Rs: 30

CM Bugti, Khetran discuss Barkhan development

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti met with Barkhan tribal leader Mir Abdul Karim Khetran, in which they discussed in detail the political and regional situation of Koh-e-Sulaiman Division, especially Barkhan District. During the meeting, consultations were held on the formulation of development projects in the budget of the next fiscal year and it was agreed that the planning would be made in line with public needs so that the local population could get relief in the true sense.

On this occasion, Mir Abdul Karim Khetran thanked the Chief Minister of Balochistan for the approval and progress of other important development projects including a 50-bed hospital in Barkhan and expressed the hope that the ongoing steps taken by the government would improve the provision of basic facilities in the area. Speaking on the occasion, Chief Minister of Balochistan Mir Sarfaraz Bugti said that the development of backward areas including Barkhan is the top priority of the current government and fair distribution of resources is being ensured.

He said that he considers Barkhan his second home after Bekar and will continue to take all possible steps for the welfare of the people of the area. He said that practical steps are being taken to provide health, education and basic facilities and improving these sectors is at the top of the government's priorities. The Chief Minister said that the upcoming budget will include projects keeping in mind the public welfare and regional needs so that the process of sustainable development can be accelerated. Mir Sarfaraz Bugti expressed his determination that the scope of development projects is being further expanded in the remote districts of Balochistan so that deprivation is eliminated and basic facilities can be provided to the people at their doorsteps. He said that the government believes in the equal development of every area of the province and all resources are being utilized to achieve this goal.

ہرنائی اسپین تنگی روڈ کیلئے 75 کروڑ روپے منظور کروائے، باقاعدہ افتتاح ہوگیا، نور محمد دمڑ

مزید ترقیاتی منصوبوں کا بھی جلد افتتاح ہوگا، ہرنائی کوئٹہ روڈ ADP میں منظور ہوا، جلد ٹینڈر ہو جائیگا

ہرنائی (نامہ نگار) صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ حلقہ انتخاب کے دونوں اضلاع کی ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے دن رات کوشاں ہو ہرنائی اسپین تنگی روڈ جوکہ 75 کروڑ کا منصوبہ تھا جس میں منظور کروایا تھا اور اس کا باقاعدہ افتتاح کر دیا گیا ہے۔ مذکورہ منصوبے کو وقت مقررہ پر معیاری میٹریل اور پی سی ون کے مطابق تعمیر اور تکمیل کو یقینی بنانے کے لئے منصوبے کی نگرانی کریگے تاکہ ہرنائی اسپین تنگی کے عوام روڈ سے دیر پا استفادہ کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ حلقہ پی بی سات زیارت کم ہرنائی کے دونوں اضلاع کی تعمیر ترقی کے لئے اربوں روپے کے میگا پراجیکٹ منظور کروائے ہیں جن پر مرحلہ وار عمل درآمد ہو رہا ہے ضلع ہرنائی کے لئے سب سے بڑا پراجیکٹ ہرنائی کوئٹہ روڈ ہے جوکہ ADP میں منظور ہوا ہے فنڈز کی منظوری کے لئے وفاقی و صوبائی حکومت سے رابطہ میں ہوں جلد ٹینڈر جاری ہوگا۔ ضلع ہرنائی میں سڑکوں کی تعمیر کے منصوبوں کے علاوہ زراعت، پی ایچ ای، بجلی، بلڈنگز، واٹر سپلائیاں، فارم ٹو مارکیٹ سڑکیں، زرعی زمینوں کے لئے پروٹیکشن وال، حفاظتی بندات، اور پورے ضلع ہرنائی کے تمام یونین کونسلوں کے لئے سولر پینل کی منظوری کے علاوہ گزشتہ اور موجودہ دور حکومت میں صرف ضلع ہرنائی میں سینکڑوں بیروزگار نوجوانوں کو میرٹ پر روزگار کی تعیناتی کے علاوہ دیگر علاقے کے عوام کے اہم اجتماعی کام کیے ہیں۔ ہم بلند و بانگ دعوے نہیں بلکہ عملی کام پر یقین رکھتے ہیں۔

شرپسند عناصر پاکستان کیخلاف پروپیگنڈہ کر رہے ہیں، صوبائی وزراء اراکین اسمبلی

بھارت ہمیشہ الزام عائد کرتا رہا کہ پاکستان خطے میں دہشتگردی پھیلا رہا ہے وہ خود نہیں چاہتا خطے میں امن قائم ہو' سردار مسعود لونی

فیلڈ مارشل نے واضح کر دیا پاکستان خطے میں امن برقرار اور دہشتگردی کے خاتمے کیلئے ہمہ وقت کوشاں رہے گا' سلیم کھوسہ

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء نے کہا ہے کہ اب وقت آگیا ہے کہ پاکستان دنیا بھر کے امن وامان کے فیصلے اسلام آباد میں ہی کرے گا حالیہ ایران امریکہ اور اسرائیل جنگ بندی میں پاکستان نے کلیدی کردار ادا کیا اور فیلڈ مارشل نے یہ واضح کر دیا ہے کہ پاکستان خطے میں صرف امن امان برقرار اور دہشتگردی کے خاتمے کیلئے ہمہ وقت کوشاں ہیں پاکستان وہ واحد ملک ہے جس نے دنیا میں اپنے آپ کو سپر طاقت منوانے والے ممالک کو بھی اپنے گھٹنوں پر لاکر رکھ دیا اور اس چیز پر آمادہ کیا گیا کہ اب دنیا میں صرف امن کا پیغام بھیجنا ہوگا ان خیالات کا.......... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

اظہار صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم کھوسہ' سردار مسعود خان لونی' محمد خان لہڑی' نے اے این این نیوز سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کیا پاکستان کے خلاف بھارت نے ہمیشہ ہرزہ سرائی کرتے ہوئے الزامات عائد کیا کہ پاکستان خطے میں دہشتگردی پھیلا رہا ہے اور وہ نہیں چاہتا کہ خطے میں امن وامان برقرار ہو آج پاکستان نے دنیا پر یہ ثابت کر دیا ہے کہ پاکستان خطے میں صرف امن کا خواہاں ہے پاکستان پہلے بھی دہشتگردی کے خلاف تھا اور آج بھی ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کیلئے پوری قوم کو ساتھ دینا ہوگا انہوں نے کہا کہ صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی کی جانب سے بلوچستان اسمبلی میں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور وزیراعظم اسلامیہ جمہوریہ پاکستان میاں شہباز شریف کے سربراہی میں امن امان اور خطے کی خوشحالی کیلئے جو قرارداد پاس کیا گیا وہ خوش آئند ہے اور اراکین بلوچستان اسمبلی پوری صوبے کے عوام کے ساتھ حکومت کے ساتھ دینگے۔

موسمیاتی تبدیلی اب نئی حقیقت بن چکی ہے' وفاقی وزیر منصوبہ بندی

ہر سال نقصانات کی مرمت کی بجائے اپنی دفاعی و حفاظتی صلاحیتوں کو مضبوط بنانا ہوگا' احسن اقبال

بلوچستان کی مالی مشکلات کے پیش نظر وفاق نے 400 ملین ڈالر کا پروگرام ترتیب دیا' خطاب

اسلام آباد/کوئٹہ (آئی این پی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات احسن اقبال نے افراپ کے تکنیکی ورکشاپ بعنوان ڈیزائننگ ریزیلینس ایٹ اسکیل، بیسن پلاننگ، فلڈ ماڈلنگ اور انفراسٹرکچر ٹیکنیکی سے خطاب کرتے ہوئے بلوچستان میں موسمیاتی تبدیلی کے بڑھتے ہوئے خطرات کے پیش نظر مربوط، سائنسی اور شواہد پر مبنی حکمت عملی .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

اپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی اب ایک نئی حقیقت بن چکی ہے اور ہمیں ہر سال نقصانات کی مرمت کرنے کے بجائے اپنی دفاعی اور حفاظتی صلاحیتوں کو مضبوط بنانا ہوگا تاکہ مستقبل میں آنے والی آفات کا کم سے کم نقصان ہو۔ انہوں نے 2022ء کے تباہ کن سیلاب کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس نے سندھ اور بلوچستان جیسے پہلے سے پسماندہ علاقوں کو شدید متاثر کیا، جس سے وہاں کی معاشی اور سماجی مشکلات مزید بڑھ گئیں وفاقی وزیر نے بتایا کہ بلوچستان کی مالی مشکلات کے پیش نظر وفاقی حکومت نے عالمی بینک کے تعاون سے 400 ملین ڈالر کا پروگرام ترتیب دیا جس کے تحت IFRAP کا آغاز کیا گیا۔ اس پروگرام کا مقصد متاثرہ انفراسٹرکچر کی بحالی، روزگار کے مواقع کی بحالی اور مستقبل کیلئے موسمیاتی لچک پیدا کرنا ہے۔

امیر حمزہ زہری کے اعزاز میں قائد حزب اختلاف کی جانب سے عشائیہ

مشیر بلدیات اور اراکین اسمبلی کے درمیان مختلف سیاسی و ترقیاتی امور پر گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ میں صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ زہری کے اعزاز میں جمعیت علماء اسلام کے رہنما اور قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری کی جانب سے پرتکلف عشائیہ کا اہتمام کیا گیا عشائیہ میں رکن قومی اسمبلی سمیت بلوچستان اسمبلی کے اراکین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری اور اراکین اسمبلی کے درمیان مختلف سیاسی و ترقیاتی امور پر تفصیلی گفتگو بھی ہوئی .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

تقریب میں رکن قومی اسمبلی میر عثمان بادینی، چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اصغر علی ترین، رکن بلوچستان اسمبلی میر زابد ریکی، سردارزادہ میر ظفر اللہ ساسولی، چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل خضدار حاجی صلاح الدین زہری، سردارزادہ میر قیوم ساسولی، میر فیصل رحیم زہری، عبدالحمید شیخ، علی احمد جنگ، عبداللہ زہری، میر شعیب زہری سمیت دیگر شخصیات نے شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 18 APR 2026

Page No. 15

رشوت لینے کی ویڈیو وائرل ہونے کا نوٹس، دو افسران معطل

قلات کے ایکسائز عملے نے زمیاد گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو کئی گھنٹے حراست میں رکھا، بھی کس ڈھائی لاکھ روپے وصول کیے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکریٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن نے رشوت لینے کی سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو کا نوٹس لیتے ہوئے دو افسران کو معطل کر کے تحقیقات کے لیے انکوائری افسر مقرر کر دیا۔ سیکریٹری ایکسائز، ٹیکسیشن و انسداد منشیات سید ظفر علی بخاری نے جنگ کے رابطہ کرنے پر بتایا کہ گزشتہ روز سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو وائرل ہوئی جس میں قلات کے ایکسائز عملے نے واشک کے زمیاد گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو دستاویزات کی جانچ کے بہانے روکا، انہیں دفتر لے جا کر کئی گھنٹے حراست میں رکھا اور مقدمہ درج کرنے کی دھمکیاں دے کر فی کس ڈھائی لاکھ روپے وصول کیے۔ جس کو فوری نوٹس لیتے ہوئے اسسٹنٹ ای ٹی او حسن ناصر رودینی اور انسپکٹر وقاص احمد نوتیزئی کو فوری طور پر معطل کر کے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر مستونگ محمد طاہر کو تحقیقات کیلئے انکوائری افسر مقرر کر دیا ہے، جو ایک ہفتے کے اندر اپنی رپورٹ پیش کریں گے۔

سول ہسپتال میں تمام ایمرجنسی سروسز بلا تعطل 24 گھنٹے جاری ہیں، ترجمان

لیبر روم، سی سی یو، ایمرجنسی آپریشن تھیٹرز سمیت تمام شعبے مکمل فعال ہیں، سوشل میڈیا رپورٹس کی تردید

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سول ہسپتال کوئٹہ کے ترجمان نے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ویڈیوز اور الزامات کو مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ ہسپتال میں تمام ایمرجنسی سروسز بلا تعطل 24 گھنٹے جاری ہیں۔ لیبر روم، سی سی یو، ایمرجنسی آپریشن تھیٹرز اور شعبہ حادثات سمیت تمام شعبہ جات مکمل طور پر فعال ہیں اور مریضوں کو مسلسل طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ ہسپتال میں ادویات بھی وافر مقدار میں موجود ہیں ترجمان نے کہا کہ بغیر تصدیق کے سوشل میڈیا پر ویڈیوز چلانا صحافتی اصولوں کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ سوشل میڈیا اکاؤنٹس نے الزامات کی تصدیق ہسپتال انتظامیہ سے نہیں کی، جو ذمہ دارانہ صحافت کے منافی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سڑک پر کھڑے ہو کر کسی کے خلاف ویڈیو بنانا اور پورے نظام کو مورد الزام ٹھہرانا درست نہیں، جبکہ موجودہ صورتحال میں وزیر اعلیٰ پورٹل اور محکمہ صحت کے پاس ہسپتال کے خلاف کوئی شکایت درج نہیں ہے۔ اگر کسی مریض کو شکایت ہو تو وہ ٹول فری نمبر 1129 پر رابطہ کر سکتا ہے۔ ترجمان کے مطابق سول ہسپتال اس وقت بہترین طبی سہولیات فراہم کر رہا ہے اور تمام میڈیا ہاؤسز کو کسی بھی وقت ہسپتال کے مختلف وارڈز کے دورے کی دعوت دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی زندگی انتہائی اہم ہے اور ڈاکٹرز و عملہ پوری پیشہ ورانہ ذمہ داری کے ساتھ فرائض انجام دے رہے ہیں، تاہم اس کے باوجود سوشل میڈیا پر ہسپتال کے خلاف پروپیگنڈا افسوسناک ہے۔ ہسپتال انتظامیہ نے اعلان کیا کہ جھوٹے الزامات کے خلاف پیکا ایکٹ کے تحت متعلقہ فورمز سے رجوع کیا جائے گا۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کے ویژن کے مطابق ایم ایس سول ہسپتال ڈاکٹر ہادی کاکڑ کی سربراہی میں تمام شعبہ جات کو فعال بنایا گیا ہے۔

تربت ایئرپورٹ پر فل اسکیل ایمرجنسی مشق

تربت (این این آئی) تربت انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر فل اسکیل ایمرجنسی ایکسرسائز کامیابی سے منعقد کی گئی، جو بین الاقوامی سول ایوی ایشن آرگنائزیشن کے معیار اور قومی فضائی حفاظتی تقاضوں کے مطابق تھی اس مشق کا مقصد کرائسز اینڈ ایمرجنسی رسپانس پلان کی افادیت کا جائزہ لینا تھا، جس میں رابطہ، کمانڈ، ہم آہنگی اور ردعمل کے وقت پر خصوصی توجہ دی گئی۔ مشق میں پی اے اے ریسکیو اینڈ فائر فائٹنگ سروسز، پاکستان آرمی، پاکستان نیوی، اے ایس ایف اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ ایڈمنسٹریشن نے حصہ لیا۔ یہ مشق ہنگامی ردعمل کے نظام کو جانچنے، بروقت رسائی کو یقینی بنانے اور معمولی خامیوں کی نشاندہی کے ذریعے فضائی تحفظ کو مزید مضبوط بنانے میں کامیاب رہی۔

بلوچستان سے سالانہ آمدن 20 کروڑ، اخراجات 15 ارب ہیں، این ایچ اے

این ایچ اے کو صوبے کے حوالے کر دیا گیا تو ہم درکار فنڈز پورے نہیں کر پائیں گے، جی ایم اور ڈی جی مینٹیننس کا اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل ہائی وے اتھارٹی (این ایچ اے) کے جنرل منیجر آغا عنایت اللہ، ڈائریکٹر مینٹیننس راحیل احمد بلوچ نے کہا ہے کہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی کی بلوچستان میں 4 ہزار کلومیٹر سے زائد طویل قومی شاہراہیں ہیں جن کی سالانہ مرمت پر 15 ارب روپے تک اخراجات آ رہے ہیں، ملک بھر سے سالانہ 130 ارب روپے کی ریونیو میں بلوچستان کا حصہ 20 کروڑ روپے ہے جس میں اضافہ کے لئے ہمیں چیمبرز اور بزنس کمیونٹی کے تعاون کی ضرورت ہے، چلاک سے براستہ انجیرہ و دیگر مستونگ تک بائی پاس کے منصوبے پر ہیڈ کوارٹر میں ورکنگ شروع ہو چکی، بلوچستان کی بزنس کمیونٹی این ایچ اے کی ریونیو میں اضافہ اور شاہراہوں کی حالت زار بہتر کرنے کے لئے ساتھ دے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران و ممبران کے ساتھ منعقدہ سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ کسی بھی منصوبے کی کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ مقامی افراد اور بزنس کمیونٹی کی رائے اور تجاویز کو فوقیت دی جائے، این ایچ اے کو شاہراہوں کی مرمت اور ملازمین کی تنخواہوں کے لئے حکومت کوئی فنڈ نہیں دیتی بلکہ این ایچ اے اپنے اخراجات خود پورے کرتا ہے۔ بلوچستان میں 95 فیصد بزنس این ایچ اے کی شاہراہوں کا مرہون منت ہے۔ ملک بھر سے این ایچ اے کو سالانہ 130 ارب روپے کا ریونیو ملتا ہے تاہم اس میں بلوچستان کا حصہ صرف 20 کروڑ روپے ہے جو ہمیں مختلف ٹکٹوں کے این او سیز اور ٹول پلازوں سے مل [illegible] بلوچستان میں [illegible] شاہراہوں کی سالانہ مرمت کے لئے این ایچ اے کو 15 ارب روپے درکار ہوتے ہیں جنہیں دوسرے صوبوں میں جمع شدہ ریونیو سے پورا کیا جاتا ہے۔ بلوچستان میں قلعہ سیف اللہ، رکھنی، والبدین، نوکنڈی، کوسٹل ہائی وے و دیگر میں ٹول پلازے فعال کیے گئے ہیں جبکہ این او سیز اور رائٹ آف وے (ROW) چارجز سے ریونیو میں اضافہ کے لئے کوشاں ہیں، انہوں نے کہا کہ ہیڈ کوارٹرز سے بلوچستان میں ریونیو میں اضافہ پر زور دیا جا رہا ہے بلکہ کیسکو و دیگر کی طرز پر این ایچ اے کو بھی صوبے کے حوالے کرنے کی باتیں ہو رہی ہیں اگر ایسا ہوا تو ہم تو درکار فنڈز پورے نہیں کر پائیں گے۔ انہوں نے چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے عہدیداران و ممبران پر زور دیا کہ وہ نیشنل ہائی ویز پر کام کے لئے این او سیز لیں بلکہ اس سلسلے میں بزنس کمیونٹی کو بھی قائل کرنے کیلئے ان کا ساتھ دیں۔ آخر میں ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کی جانب سے مہمان کو خصوصی شیلڈ پیش کی گئی۔

پولیس امن وامان قائم رکھنے میں اپنا اہم کردار ادا کر رہی ہے، محمد طاہر

عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لئے 1139 کے قریب پولیس کے جوانوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا کہ بلوچستان پولیس کے جوان پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے امن و امان کو قائم رکھنے میں اپنا اہم کردار ادا کر رہی ہے اب تک عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لئے 1139 کے قریب پولیس کے جوانوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے جو کہ ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ یہ بات انہوں نے آج یہاں سینٹرل پولیس آفس میں مطالعاتی دورے پر آئے ہوئے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن کوئٹہ کے زیر تربیت افسران کو دی گئی بریفنگ کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بی ایریا اے ایریا میں ضم ہونے سے پہلے اصلاحات پر کام ہو رہا تھا لیکن اب ان پر مزید تیزی لائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امن و امان کو قائم رکھنے اور عوام کے تحفظ کے لئے گزشتہ سال جاری خصوصی مہم کے دوران 780 اشتہاری، 1466 مفرور اور 1404 جرائم پیشہ افراد کو گرفتار کیا گیا جبکہ 62 مغویوں کو بھی بازیاب کرایا گیا ہے۔ اعلیٰ مثالی اور بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے رینجز اور اضلاع کے افسران کو تعریفی اسناد اور نقد انعام سے بھی نوازا جا رہا ہے۔ جبکہ گرفتار اشتہاریوں اور مطلوب ملزمان کے جرائم کی فہرست کا تبادلہ دیگر صوبوں سے بھی کیا جا رہا ہے۔ سیریس کرائم ونگ شعبے کے قیام سے پیچیدہ، مشکل اور نہ حل ہونے والے کیسوں میں ملوث ملزمان کو منطقی انجام تک پہنچایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ رینجز اور اضلاع میں کھلی کچہری کے انعقاد کا سلسلہ جاری ہے جس سے عوام کا پولیس پر اعتماد بحال ہوا ہے۔ محکمہ پولیس میں خود احتسابی نظام کے تحت اچھی کارکردگی پر انعامات سے نوازا جاتا ہے جبکہ ناقص کارکردگی پر سزائیں دی جاتی ہے۔ بریفنگ کے اختتام پر آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر اور نیشنل انسٹیٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن کے ڈائریکٹر جنرل سید علی رضا شاہ کے مابین یادگاری شیلڈز کا تبادلہ بھی ہوا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 18 APR 2026

Page No. 16

کوئٹہ، قوانین کی خلاف ورزی پر 4 واٹر پلانٹس سیل

بعض یونٹس میں پراسیسنگ ایریا میں پالتو پرندوں کی موجودگی پائی گئی: بی ایف اے

کوئٹہ (خ ن) ناقص و غیر محفوظ بوتل بند پانی کی فراہمی کے خلاف بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جاری کارروائیوں کے دوران قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں پر 4 واٹر پلانٹس کو سیل کر دیا گیا۔ ترجمان بی ایف اے کے مطابق بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے ڈائریکٹر آپریشنز محمد ریاض کی سربراہی میں میکانگی روڈ، شاہوکشاہ روڈ، موتی رام روڈ، ہزارہ ٹاؤن اور اسپنی روڈ میں واٹر پیوریفیکیشن پلانٹس کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے غیر ......

بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

معیاری اور مضر صحت پانی کی فراہمی پر سخت ایکشن لیا۔ گرمیوں کی آمد سے قبل شہریوں کو صاف پانی کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے جاری اس مہم کے تحت متعدد واٹر پراسیسنگ یونٹس کا معائنہ کیا گیا جن میں سے 4 واٹر پلانٹس کو سیل جبکہ 2 یونٹس کو جرمانہ کیا گیا، مزید برآں 3 پانی کے نمونے لیبارٹری تجزیے کیلئے حاصل کیے گئے۔ معائنے کے دوران سامنے آنے والی سنگین خلاف ورزیوں میں پروڈکٹ رجسٹریشن کی عدم دستیابی، ویسٹ مینجمنٹ سسٹم کا فقدان، صفائی کے ناقص انتظامات اور فوڈ سیفٹی اصولوں کی خلاف ورزی شامل تھیں۔ بعض یونٹس میں پراسیسنگ ایریا کے اندر پالتو پرندوں کی موجودگی پائی گئی، جبکہ کیمیکلز، پیکنگ میٹریل اور کچرے کی علیحدگی نہیں کی جا رہی تھی۔ اس کے علاوہ عملی نکاسی آب، حشرات کی روک تھام کے ناقص انتظامات، کلیننگ ان پلیس (CIP) سسٹم کی عدم دستیابی، فوڈ سیفٹی پروٹوکولز اور کریٹیکل کنٹرول پوائنٹس (CCPs) پر عملدرآمد نہ ہونا بھی نوٹ کیا

بلوچستان میں انسداد پولیو مہم 5 ویں روز بھی جاری رہی

مہم میں 11 ہزار سے زائد ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں: ایمرجنسی آپریشن سینٹر

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان میں سات روزہ انسداد پولیو مہم پانچویں روز بھی جاری رہی۔ حکام کے مطابق مہم کے دوران 26 لاکھ 60 ہزار سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جبکہ بچوں کو وٹامن اے کے قطرے بھی پلائے جا رہے ہیں تاکہ ان کی مجموعی صحت بہتر بنائی جا سکے۔ ایمرجنسی آپریشن سینٹر بلوچستان کے مطابق اس مہم میں 11 ہزار سے زائد ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں جو گھر گھر جا کر پانچ سال سے کم عمر ....

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

بچوں کو قطرے پلا رہی ہیں۔ ای او سی حکام کا کہنا ہے کہ رواں سال بلوچستان میں پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا، تاہم صوبے کے مختلف علاقوں سے لئے گئے ماحولیاتی نمونوں میں اب بھی پولیو وائرس کی موجودگی سامنے آئی ہے، جس کے باعث مہم کو موثر انداز میں جاری رکھنا ضروری ہے۔ حکام نے والدین سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو پولیو کے قطرے لازمی پلوائیں تاکہ اس موذی مرض کا مکمل خاتمہ ممکن بنایا جا سکے۔

چاغی میں نایاب ہرنوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ریکارڈ

جنگلی حیات کی افزائش نسل کی محکمانہ کاوشوں کے مثبت نتائج ملنے لگے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان کے ضلع چاغی ہرنوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق پہاڑی اور قدرتی ماحول میں ہرنوں کے بڑے بڑے جھنڈ آزادانہ طور پر نقل و حرکت کرتے دیکھے جا رہے ہیں، جو علاقے میں ماحولیاتی بہتری اور محفوظ مساکن کی نشاندہی کرتے ہیں۔ حکام کے مطابق محکمہ کی موثر حکمت عملی اور فیلڈ ٹیموں کی مسلسل کوششوں کے باعث صوبے میں جنگلی حیات کے تحفظ اور افزائشِ نسل کے حوالے سے مثبت نتائج ....

بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

سامنے آ رہے ہیں۔ محکمہ کے مطابق ضلع چاغی میں ہرنوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جو جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے کیے گئے عملی اقدامات کی کامیابی کا واضح ثبوت ہے۔ ماہرین کے مطابق کسی بھی علاقے میں جنگلی جانوروں کی بڑھتی ہوئی تعداد اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ وہاں کا قدرتی ماحول محفوظ اور سازگار ہو رہا ہے۔ سیکرٹری جنگلات و جنگلی حیات میر عمران گچکی نے اس پیشرفت کو سراہتے ہوئے کہا کہ محکمہ صوبے میں حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہا ہے، جن میں غیر قانونی شکار کی روک تھام، قدرتی مساکن کا تحفظ اور مقامی سطح پر آگاہی مہمات شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جنگلی حیات کا تحفظ ماحولیاتی توازن برقرار رکھنے کے لیے ناگزیر ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ ان کے مطابق محکمہ کی ٹیمیں دور دراز اور دشوار گزار علاقوں میں بھی فعال کردار ادا کر رہی ہیں، جس کے باعث نایاب اور خطرے سے دوچار انواع کو تحفظ مل رہا ہے۔ سیکرٹری نے مزید کہا کہ چاغی میں ہرنوں کی تعداد میں اضافہ اسی مسلسل محنت اور مربوط حکمت عملی کا نتیجہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2　　Dated: 18 APR 2026　　Page No. 17

خواتین کی حفظان صحت سہولت نہیں بنیادی حق ہے، عظمیٰ یعقوب

پنک ٹیکس خواتین اور بچیوں کیلئے طویل عرصے سے معاشی عدم مساوات کا سبب رہا ہے

کوئٹہ (خ ن) فورم فار ڈگنٹی انیشیٹیوز پاکستان کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر عظمیٰ یعقوب نے بلوچستان میں حفظان صحت خصوصاً صحت نسواں سے متعلق پالیسی اصلاحات کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدامات صنفی مساوات اور معاشی انصاف کے فروغ کی جانب ایک اہم اور تاریخی پیش رفت ہیں انہوں نے کہا کہ خواتین کی حفظان صحت سے متعلق مصنوعات پر عائد اضافی مالی بوجھ جسے عام طور پر "پنک ٹیکس" کہا جاتا ہے، خواتین اور بچیوں کے لیے طویل عرصے سے معاشی عدم مساوات کا سبب رہا ہے۔ اس صورتحال نے

بقیہ نمبر 3 صفحہ 5 پر

نہ صرف تعلیم کے مواقع متاثر کیے بلکہ دیہی اور پسماندہ علاقوں میں صحت کے سنگین مسائل بھی پیدا کیے۔ عظمیٰ یعقوب نے کہا کہ پالیسی سطح کی اصلاحات سے خواتین اور بچیوں کو براہ راست فائدہ پہنچے گا، جس کے نتیجے میں اسکولوں میں حاضری بہتر ہوگی، صحت کے معیار میں بہتری آئے گی اور خواتین کی معاشی و سماجی شمولیت کو فروغ ملے گا انہوں نے بلوچستان حکومت کی جانب سے صحت کے شعبے میں جامع اور شمولیتی پالیسیوں کی جانب بڑھتے ہوئے اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس عمل کو مزید مؤثر بنانے کے لیے سول سوسائٹی اور پالیسی ساز اداروں کے درمیان مسلسل تعاون ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ دیہی اور دوردراز علاقوں تک سستے اور معیاری حفظان صحت کے وسائل کی دستیابی ممکن ہو اور اس حوالے سے آگاہی مہمات بھی چلائی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا یہ اقدام دیگر صوبوں کے لیے ایک مثال بن سکتا ہے اور پاکستان کے پائیدار ترقیاتی اہداف (SDGs) کے حصول میں مددگار ثابت ہوگا انہوں نے کہا کہ خواتین کی حفظان صحت کوئی سہولت نہیں بلکہ ایک بنیادی حق ہے

Century Express Quetta

شہر کے مختلف علاقوں میں صفائی مہم جاری

چلتن ٹاؤن اور ایئرپورٹ روڈ پر سڑکوں، نالیوں اور فٹ پاتھوں کی صفائی کی گئی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے "خوبصورت اور صاف کوئٹہ" وژن کے مطابق شہر کو صاف ستھرا اور خوشگوار بنانے کے لیے ضلعی انتظامیہ نے صفائی کے عمل کو تیز کر دیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی ہدایات پر شہر کے مختلف علاقوں میں صفائی مہم جاری ہے تاکہ شہریوں کو صحت مند ماحول فراہم کیا جا سکے۔ اس سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر (صدر) محمد یوسف ہاشمی کی زیرِ نگرانی "صفا کوئٹہ" کے عملے کے ہمراہ چلتن ٹاؤن اور ایئرپورٹ روڈ پر صفائی کا عمل بھرپور انداز میں جاری ہے۔ مہم کے دوران سڑکوں، نالیوں اور فٹ پاتھوں کی مکمل صفائی کی جا رہی ہے۔ کوڑا کرکٹ اور ملبہ اٹھانے کے لیے خصوصی گاڑیاں اور مشینری تعینات کی گئی ہے تاکہ کچرے کو فوری طور پر ٹھکانے لگایا جا سکے۔ اسسٹنٹ کمشنر صدر نے موقع پر موجود عملے کو ہدایت کی کہ صفائی کے دوران کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ نالیوں کی بروقت صفائی سے بارشوں میں پانی کی نکاسی بہتر ہوگی اور شہریوں کو مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ صفائی مہم میں سڑکوں کے اطراف میں پڑے کچرے کے ڈھیروں کو بھی صاف کیا جا رہا ہے۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق یہ مہم "صاف کوئٹہ" وژن کا حصہ ہے جس کا مقصد شہر کی خوبصورتی بحال کرنا اور بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکنا ہے۔ صفائی کے ساتھ ساتھ علاقے میں چونے کا چھڑکاؤ بھی کیا جا رہا ہے تاکہ ماحول کو جراثیم سے پاک رکھا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 18 APR 2026 Page No. 18

حکومت پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ فوری واپس لے، پشتونخوا نیپ

صوبے میں امن وامان کی بگڑتی صورتحال اور ٹارگٹ کلنگ کی نئی لہر پر فوری قابو پایا جائے، مظاہرے سے نصر اللہ زیرے و دیگر کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے اور پارٹی کے مرکزی سیکریٹری اطلاعات محمد عیسیٰ روشان نے کہا ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومت فوری طور پر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ اضافہ واپس لے، گیس پریشر کی کمی اور بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کرے، حکومتی اور سیکورٹی اخراجات میں کمی لاکر عوام پر مسلط ٹیکسوں کا بوجھ کم کیا جائے، صوبے میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال اور ٹارگٹ کلنگ کی نئی لہر پر فوری قابو پایا جائے، علی وزیر سمیت تمام سیاسی اسیران کو رہا کیا جائے، جبکہ افغان کنڈوال عوام کو ہراساں کرنے کا سلسلہ بند کرکے انہیں پاکستان کے سٹیزن شپ ایکٹ 1951ء کے تحت فوری شہریت دی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوبے میں لاکھوں بچوں کے سکولوں سے باہر ہونے کے خلاف پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن (پی ایس او) کے زیر اہتمام جاری داخلہ مہم کے سلسلے میں 19 اپریل بروز اتوار صبح گیارہ بجے لیاقت پارک کوئٹہ سے ایک عظیم الشان ریلی نکالی جائے گی۔ طلبہ، طالبات، والدین اور باشعور شہریوں سے اپیل کی گئی کہ وہ اس اہم عوامی مہم میں بھرپور شرکت کریں۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار پریس کلب کوئٹہ کے سامنے پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے زیر اہتمام منعقدہ ایک عظیم الشان احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مقررین نے کہا کہ فارم 47 کے ذریعے قائم غیر آئینی اور غیر نمائندہ حکومت نے ایران۔ اسرائیل جنگ کو جواز بنا کر ایک جھٹکے میں پیٹرولیم مصنوعات اور ڈیزل کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ کرکے عوام پر پیٹرول بم گرایا ہے۔ حکومت بیرونی مالی دباؤ اور قرضوں کی ادائیگی کے لیے عوام کو قربانی کا بکرا بنا رہی ہے۔ اس اضافے کے نتیجے میں مہنگائی آسمان سے باتیں کرنے لگی ہے اور عوام کی زندگی اجیرن ہوگئی ہے۔ غریب عوام، مزدور، سرکاری ملازمین، یومیہ اجرت پر کام کرنے والے محنت کش، طلبہ اور متوسط طبقہ شدید مالی بحران کا شکار ہے۔ عوام کی آمدن محدود ہے، لاکھوں خاندان دو وقت کی روٹی کے لیے پریشان ہیں۔ موجودہ حکومت نے ہر بحران کا بوجھ عوام پر منتقل کر دیا ہے۔ کوئٹہ میں گیس پریشر کی شدید کمی اور بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ پر بھی سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہر دو گھنٹے بعد گیس غائب ہو جاتی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پیٹرولیم مصنوعات، گیس اور بجلی کے نرخ فوری کم کیے جائیں اور عوام کو حقیقی ریلیف فراہم کیا جائے۔ مقررین نے سابق رکن قومی اسمبلی علی وزیر کی مسلسل گرفتاری کی شدید مذمت کرتے ہوئے علی وزیر سمیت نور اللہ ترین، حنیف پشتون اور دیگر سیاسی کارکنوں کو فوری رہا کرنے، بلوچ لاپتہ افراد کی بازیابی، ماہ رنگ بلوچ سمیت تمام سیاسی قیدیوں کو رہا کرنے کا مطالبہ بھی کیا۔ مقررین نے کہا کہ یونیسیف (UNICEF) کی رپورٹ کے مطابق اس وقت صوبے میں 30 لاکھ سے زائد بچے سکولوں سے باہر ہیں۔ پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے زیر اہتمام صوبے کے تمام چھوٹے بڑے شہروں میں داخلہ مہم ریلیاں منعقد کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں 19 اپریل بروز اتوار صبح گیارہ بجے لیاقت پارک سے داخلہ آگاہی ریلی نکالی جائے گی، جس میں تمام طلبہ، طالبات، والدین، اساتذہ اور باشعور شہری بھرپور شرکت کریں۔ مظاہرے کے اختتام پر شرکاء نے حکومت کے خلاف شدید نعرہ بازی کرتے ہوئے اعلان کیا کہ اگر عوامی مسائل حل نہ کیے گئے تو احتجاجی تحریک کو مزید وسعت دی جائے گی۔

MASHRIQ QUETTA

قومی ہم آہنگی اندرونی و بیرونی چیلنجز سے نمٹنے کی اصل قوت ہے، مولانا عبدالواسع

خطے میں تیزی سے بدلتی ہوئی جغرافیائی و سیاسی صورتحال میں پاکستان کا کردار مزید نمایاں ہو چکا، صوبائی امیر جمعیت علماء اسلام

قائد جمعیت کی فہم و دانش نے ہمیشہ بروقت رہنمائی فراہم کی، جو آج بھی پیچیدہ معاملات کے حل میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے

آبنائے ہرمز کے کھلنے اور عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں نمایاں کمی کے بعد حکومت فوری اس کے ثمرات عوام تک منتقل کرے، سینیٹر

کوئٹہ (آن لائن) امیر جمعیت علماء اسلام بلوچستان سینیٹر مولانا عبدالواسع نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ پاکستان آج عالمی منظرنامے میں جس مقام اور شناخت کے ساتھ ابھر رہا ہے، وہ محض اتفاق نہیں بلکہ اس کی اسٹریٹجک اہمیت، نظریاتی بنیادوں کی مضبوطی اور ایٹمی قوت ہونے کا مظہر ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ خطے میں تیزی سے بدلتی ہوئی جغرافیائی و سیاسی صورتحال میں پاکستان کا کردار مزید نمایاں ہو چکا ہے، اور یہی وہ مقام ہے جس کی بحالی اور استحکام کیلئے جمعیت علماء اسلام اور اس کی قیادت ہمیشہ کوشاں رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب بھی .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان کے استحکام، سلامتی اور خودمختاری کا معاملہ درپیش ہوتا ہے تو تمام سیاسی اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے قومی یکجہتی کا مظاہرہ ناگزیر ہو جاتا ہے۔ یہی قومی ہم آہنگی دراصل ملک کو درپیش اندرونی و بیرونی چیلنجز سے نمٹنے کی اصل قوت ہے مولانا عبدالواسع نے قائد جمعیت کی بصیرت، دوراندیشی اور عالمی و علاقائی حالات پر گہری نظر کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی فہم و دانش نے ہمیشہ بروقت رہنمائی فراہم کی، جو آج بھی پیچیدہ معاملات کے حل میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے عالمی اقتصادی حالات کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آبنائے ہرمز کے کھلنے اور بین الاقوامی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں نمایاں کمی کے بعد یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ اس کے ثمرات فوری طور پر عوام تک منتقل کرے انہوں نے زور دیا کہ جس تیزی کے ساتھ ماضی میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کیا گیا، اسی سنجیدگی اور رفتار کے ساتھ اب کمی بھی کی جانی چاہیے تاکہ عوام کو حقیقی ریلیف مل سکے انہوں نے مزید کہا کہ اس وقت ملک کا ہر طبقہ مہنگائی کے شدید دباؤ میں ہے

"بنو قابل پروگرام" جدید تعلیم سے آراستہ کرنے کا اہم ذریعہ ہے، مولانا ہدایت الرحمن

پروگرام کے ذریعے نوجوانوں کو بااختیار بنایا جا رہا ہے جو بلوچستان کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کریں گے، صوبائی امیر جماعت اسلامی

پروگرام کی کامیابی یقینی اور ثمرات زیادہ سے زیادہ نوجوانوں تک پہنچائیں، زیر صدارت اجلاس میں ذمہ داران کو ہدایت

کوئٹہ (آن لائن) بنو قابل بلوچستان کی ریجنل مینجمنٹ کمیٹی کا ایک اہم اجلاس الحمد اسلامک یونیورسٹی، ایئرپورٹ روڈ کوئٹہ میں منعقد ہوا، جس کی صدارت امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان نے کی۔ اجلاس میں نائب امیر صوبہ و رئیس الحمد اسلامک یونیورسٹی ڈاکٹر شکیل روشن، ناظمہ جماعت اسلامی خواتین بلوچستان شازیہ عبداللہ، جنرل سیکرٹری جماعت اسلامی بلوچستان مرتضیٰ خان کاکڑ، امیر جماعت اسلامی کوئٹہ عبدالحلیم رند، سیکرٹری الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان عثمان خان کاکڑ، ڈا......... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

ڈائریکٹر بنو قابل بلوچستان طیب فرید خان، اسلامی جمعیت طلبہ بلوچستان کے ناظم احسان اللہ ناصر سمیت دیگر اہم ذمہ داران نے شرکت کی اجلاس میں بنو قابل بلوچستان کے حوالے سے مختلف اہم امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ شرکاء کو جعفرآباد، نصیرآباد اور کوئٹہ میں جاری کلاسز کی موجودہ صورتحال پر بریفنگ دی گئی، جبکہ تعلیمی معیار کو مزید بہتر بنانے اور طلبہ کی سہولیات میں اضافے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر کوئٹہ میں بنو قابل پروگرام کے تحت منعقد ہونے والی گریجویشن تقریب کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا اور بھرپور اور منظم انداز میں منعقد کرنے کیلئے مختلف کمیٹیاں تشکیل دینے پر اتفاق کیا گیا اجلاس میں لورالائی میں ہونے والے ٹیسٹ کی مجوزہ تاریخ پر بھی غور اور فیصلہ کیا گیا کہ ٹیسٹ کے انعقاد کو شفاف اور موثر بنانے کیلئے تمام ضروری انتظامات بروقت مکمل کیے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 18 APR 2026 Page No. 19

جعفر ایکسپریس سے ایرانی کرنسی اسمگل کرنے کی کوشش ناکام، ملزم گرفتار

ملزم محمد ظفر اقبال کو ریلویز پولیس نے مشتبہ پاکر تلاشی لی، کھجور کے ڈبوں میں 1 ارب 70 کروڑ کی ایرانی کرنسی چھپائی گئی تھی

پولیس نے ملزم اور برآمد شدہ کرنسی ایف آئی اے کوئٹہ کے حوالے کر دی، کامیاب کارروائی پر آئی جی ریلویز کی ٹیم کو مبارکباد

اسلام آباد (زاہد احمد خان) ریلویز پولیس نے ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے ریلوے اسٹیشن کوئٹہ سے ایرانی کرنسی کی اسمگلنگ کی کوشش ناکام بناتے ہوئے بھاری ایرانی کرنسی برآمد کر لی۔ تفصیلات کے مطابق، آج مورخہ 17 اپریل 2026 کو دوران چیکنگ ایس ایچ او محمد شہباز نے اپنی ٹیم محمد قدیر (ہیڈ کانسٹیبل) اور محمد اکرم (ہیڈ کانسٹیبل) کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے ایک مشتبہ شخص کو حراست میں لیا۔ ٹیم نے تلاشی کے دوران ملزم کے قبضہ سے کھجور کے ڈبے میں مہارت سے چھپائی گئی ایرانی کرنسی برآمد کی جس کی مالیت تقریباً 1 ارب 70 کروڑ ایرانی کرنسی ہے۔ ابتدائی تفتیش کے مطابق ملزم ایرانی .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

کرنسی بذریعہ ٹرین جعفر ایکسپریس کوئٹہ سے لاہور اسمگل کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ گرفتار ملزم کی شناخت ضلع ننکانہ سے تعلق رکھنے والے محمد ظفر اقبال نام سے ہوئی ملزم برآمد شدہ کرنسی کے حوالے سے کوئی قانونی دستاویز یا لائسنس پیش نہ کر سکا۔ برآمد شدہ ایرانی کرنسی اور ملزم کو مزید قانونی کارروائی کے لیے ایف آئی اے کوئٹہ کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں مقدمہ درج کیے جانے کے بعد مزید تفتیش جاری ہے۔ آئی جی ریلویز پولیس محمد وصال فخر سلطان نے کامیاب کارروائی پر ٹیم کو شاباش دیتے ہوئے متعلقہ افسران و اہلکاروں کے لیے تعریفی اسناد اور نقد انعام کا اعلان کیا اور کہا کہ ٹرینوں کے ذریعے غیر قانونی اشیاء اور کرنسی وغیرہ کی اسمگلنگ کی اجازت نہیں دی جائے گی اور واضح کیا کہ اسمگلنگ کے خلاف کارروائیاں مزید تیز اور موثر بنائی جائیں گی۔

ایف آئی اے کی مختلف کارروائیاں انسانی سمگلر سمیت 2 افراد گرفتار

انسانی اسمگلنگ میں ملوث بدنام زمانہ ملزم رضا عرف چاچا موسیٰ کو سریاب روڈ پر کامیاب چھاپے کے دوران حراست میں لیا گیا

تفتان میں کارروائی کے دوران محمد رضا کو گرفتار کیا گیا جو جعلی سفری دستاویز پر پاکستان میں داخل ہونے کی کوشش کر رہا تھا، حکام

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ میں فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی (ایف آئی اے) نے کارروائی کرتے ہوئے انسانی اسمگلنگ میں ملوث بدنام زمانہ ملزم رضا عرف چاچا موسیٰ کو گرفتار کر لیا۔ حکام کے مطابق ملزم کو سریاب روڈ پر کامیاب چھاپے کے دوران حراست .... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

میں لیا گیا، جو پہلے سے درج ایف آئی آر میں نامزد تھا۔ کارروائی کے دوران ملزم کے قبضے سے موبائل فون بھی برآمد ہوا، جس سے بین الاقوامی انسانی اسمگلنگ نیٹ ورک کے اہم شواہد ملے ہیں۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق یہ نیٹ ورک ایران، جیوانی اور پنجاب تک پھیلا ہوا تھا، جہاں سے لوگوں کو غیر قانونی طور پر بیرون ملک بھجوانے کا سلسلہ جاری تھا۔ ایف آئی اے حکام کا کہنا ہے کہ ملزم سے مزید تفتیش جاری ہے جبکہ نیٹ ورک میں شامل دیگر افراد کی گرفتاری کے لیے بھی مختلف مقامات پر چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ حکام کے مطابق اس کارروائی سے انسانی اسمگلنگ کے ایک بڑے نیٹ ورک کو بے نقاب کرنے میں اہم پیش رفت ہوئی ہے۔ دریں اثناء ایف آئی اے نے تفتان بارڈر پر ایک اور کارروائی کرتے ہوئے ایران سے آنے والے ایک مسافر کو جعلی پاسپورٹ کے ساتھ گرفتار کر لیا۔ ملزم کی شناخت محمد رضا کے نام سے ہوئی ہے، جو جعلی سفری دستاویزات کے ذریعے پاکستان میں داخل ہونے کی کوشش کر رہا تھا۔

کوئٹہ: نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 2 بھائی جاں بحق

حملہ آور فائرنگ کے بعد گاڑی چھوڑ کر فرار، کیس ایس سی آئی ڈبلیو کو منتقل

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کاسی روڈ پر نامعلوم شخص کی فائرنگ سے دو بھائی جاں بحق ہو گئے ملزم اپنی گاڑی چھوڑ کر پیدل فرار ہو گیا پولیس کے مطابق کاسی روڈ کے .... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

علاقے عبدالمجید اسٹریٹ میں رہائش پذیر سابق ڈپٹی ڈائریکٹر بلوچستان بورڈ عطاءاللہ کے گھر پر جمعہ کی شام کو گاڑی میں سوار نامعلوم شخص آیا اور دروازے پر دستک دی عطاءاللہ کا بڑا بیٹا سعادت اللہ باہر آیا تو وہ شخص تلخ کلامی کرنے لگا شور سن کر چھوٹا بیٹا امین اللہ بھی باہر آیا تو نامعلوم شخص نے ان پر فائرنگ کر دی اور گاڑی چھوڑ کر پیدل فرار ہو گیا فائرنگ کے نتیجے میں دونوں بھائی موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 18 APR 2026 Page No. 20

خضدار' منشیات سمگلنگ کی کوشش ناکام' 20 کلو چرس برآمد

ملزمان اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے: حکام

خضدار (خ ن) ایکسائز، ٹیکسیشن اینڈ اینٹی نارکوٹکس ڈیپارٹمنٹ نے ایک موثر اور بروقت کارروائی کے دوران منشیات اسمگلنگ کی بڑی کوشش ناکام بناتے ہوئے 20 کلوگرام چرس برآمد کرلی۔ محکمہ ایکسائز کے ترجمان کے مطابق یہ کارروائی ڈائریکٹر جنرل ساؤتھ زون محمد زمان خان کی خصوصی ہدایات پر عمل میں لائی گئی۔ کارروائی کی قیادت ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر سلیم نے کی جبکہ نارکوٹکس انچارج ای میرزا اکبر باجوئی، انسپکٹر ممتاز .... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

علی اکبر بلوچ اور اہلکار مجید، عمران اور عبید بھی ٹیم کا حصہ تھے کارروائی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کی گئی، جس کے تحت ایک مشکوک پوٹھوہار جیپ کی نگرانی کے بعد ناکہ بندی کی گئی۔ جبکہ محکمہ کے اہلکاروں نے گاڑی کو رکنے کا اشارہ کیا تو ملزمان نے فرار ہونے کی کوشش کی، تاہم ایکسائز ٹیم نے فوری تعاقب کرتے ہوئے گاڑی تحویل میں لے لی اور گاڑی کی تلاشی کے دوران 20 کلوگرام چرس برآمد ہوئی ملزمان اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے، تاہم ان کی گرفتاری کیلئے کارروائیاں جاری ہیں ایکسائز حکام کا کہنا ہے کہ منشیات کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت ایسے آپریشنز کا سلسلہ مزید تیز کیا جائے گا، اور اسمگلنگ میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

خاران سے 1 شخص کی لاش برآمد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) خاران کے علاقے سے ایک شخص کی لاش برآمد ہوئی جس کو ہسپتال منتقل کردیا گیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز خاران سے ایک شخص کی نعش ملی جس کو ہسپتال منتقل کردیا گیا نعش کی شناخت محمد اشرف سکنہ زرد نام سے کی گئی نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئی مزید کارروائی خاران پولیس کررہی ہے۔

تمبو، ڈی ایم جمالی اور ڈیرہ بگٹی میں واقعات' فائرنگ سے خاتون جاں بحق

گوٹھ غفور میں علی مراد اور طالب علم وسیم بگٹی موٹر سائیکل سے گرکر زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) تمبو، ڈیرہ مراد جمالی اور ڈیرہ بگٹی مختلف واقعات فائرنگ سے خاتون جاں بحق جبکہ ایک بچے سمیت دو افراد زخمی ہوگئے زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا گیا پولیس کے مطابق ڈیرہ بگٹی سوئی میں نامعلوم مسلح ڈاکوؤں کی گھر میں فائرنگ سے .... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

خاتون جاں بحق ہوگئی پولیس کے مطابق مسلح ڈاکو گھر میں داخل ہوکر ڈکیتی کررہے تھے کہ خاتون نے مزاحمت کی جس پر ڈاکوؤں نے فائرنگ کردی جس سے خاتون موقع پر ہی جاں بحق ہوگئی پولیس نے لاش تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کردی جہاں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئی پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کرکے ملزمان کی تلاش شروع کردی تمبو منجھو شوری پولیس تھانے کی حدود گوٹھ غفور کے قریب دو موٹر سائیکل آپس میں ٹکرانے سے ایک شخص علی مراد ولد غلام حسین جمالی شدید زخمی ہوگیا

INTEKHAB QUETTA

کوہلو' فائرنگ سے قبائلی رہنما شیر افضل زرکون جاں بحق

حملہ آوروں نے گھات لگا کر فائرنگ کی' لاش قریبی پہاڑوں سے برآمد' پولیس نے تفتیش شروع کردی

کوہلو (یو این اے) کوہلو کے علاقے ہوسڑی میں فائرنگ کے واقعے میں ممتاز قبائلی رہنما ملک شیر افضل زرکون جاں بحق ہو گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق نامعلوم مسلح افراد نے قبائلی رہنما کو اس وقت نشانہ بنایا جب وہ علاقے میں موجود تھے، حملہ آوروں نے گھات لگا کر ان پر اندھا دھند بقیہ نمبر 75 صفحہ 5 پر

فائرنگ کی جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ واقعے کے بعد مقتول کی لاش قریبی پہاڑی سلسلے سے برآمد ہوئی جسے ضروری کارروائی کے لئے ہسپتال منتقل کردیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ابتدائی شواہد سے یہ ٹارگٹ کلنگ کا واقعہ معلوم ہوتا ہے، تاہم قتل کے اصل محرکات جاننے کے لئے مختلف پہلوؤں سے تفتیش جاری ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 18 APR 2026 Page No. 21

صوبائی دارالحکومت سمیت مختلف اضلاع میں گیس کی طویل لوڈشیڈنگ جاری

صرف 9 گھنٹے گیس فراہم کی جاری ہے جبکہ دن اور رات میں مجموعی طور پر 15 گھنٹے تک گیس بند رہتی ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت سمیت صوبے کے مختلف اضلاع میں گیس کی طویل لوڈشیڈنگ کا سلسلہ بدستور جاری ہے، روزمرہ زندگی متاثر، شہریوں کا کہنا ہے کہ 24 گھنٹوں میں صرف 9 گھنٹے گیس فراہم کی جاری ہے جبکہ دن اور رات کے مختلف اوقات میں مجموعی طور پر 15 گھنٹے تک گیس بند رہتی ہے۔ گیس کی بندش کے باعث گھریلو امور اور دیگر ضروریات زندگی بری طرح متاثر ہورہی ہیں، شہریوں کے مطابق اکثر گھروں میں بچے بغیر ناشتہ کیے اسکول جانے پر مجبور ہیں، جبکہ صبح اور شام کے اوقات میں گیس کی عدم دستیابی نے مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ دوسری جانب گیس کی طویل بندش کے ساتھ ایل پی جی کی قیمتوں میں بھی ہوشربا اضافہ دیکھنے میں آیا ہے، عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ صورتحال کا فوری نوٹس لیتے ہوئے گیس لوڈشیڈنگ کے دورانیے میں کمی کی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

مل، مچھروں کی یلغار، ملیریا پھیلنے کا خدشہ بڑھ گیا

موسم بہار کی آمد کے ساتھ مل اور نواحی علاقوں میں مچھروں کی تعداد میں اضافہ، اسپرے مہم نہ ہونے سے شہری شدید پریشان

یونین کونسل مالکی، سرل اور گومازی ڈیڈار کی پینتیس ہزار آبادی صحت سہولیات کے فقدان اور مچھروں کی بہتات سے متاثر

مچھر مار اسپرے مہم کئی سالوں سے بند ہونے کے باعث ہر سال ملیریا کی بیماری پھیلتی ہے، عوام مسلسل خطرات سے دوچار

محکمہ صحت کے بلند و بانگ دعوے شہری علاقوں تک محدود، دیہی علاقوں کو مسلسل نظرانداز کیے جانے پر عوامی حلقوں میں شدید تشویش

مل (نامہ نگار) مل و نواحی علاقوں میں موسم بہار کی آمد کے ساتھ ہی مچھروں کی بھرمار علاقے میں مچھر مار اسپرے مہم نہ ہونے کی وجہ سے ہر سال کی طرح امسال بھی ملیریا پھیلنے کا خدشہ عوامی حلقوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی تفصیلات کے مطابق مل کے تین یونین کونسلوں مالکی، سرل، گومازی ڈیڈار جن کی آبادی 35 ہزار کے لگ بھگ ہے ایک طرف ان یونین کونسلوں میں صحت کی سہولیات کا فقدان ہے جب کہ دوسری یہاں پر ہر وقت مچھروں کی بہتات ہے مچھروں کی بھرمار کی وجہ سے ہر سال یہاں پر ملیریا کی بیماری پھیلتی ہے علاقے میں مچھروں کے خاتمے کیلئے مچھر مار اسپرے مہم نہ ہونے کی وجہ سے یہ مچھر چھ مہینوں تک عوام کے خون چوسنے کے منتظر رہتے ہیں محکمہ صحت کی جانب سے ملیریا کے خاتمے کیلئے بلند و بانگ دعوے تو کیے جاتے ہیں مگر وہ دعوے صرف اور صرف شہری ایریا تک محدود ہوتے ہیں دیہی علاقوں کو مسلسل نظر انداز کر دیا جاتا ہے مل میں مچھر مار اسپرے مہم کئی سالوں سے نہیں ہوئے جس کی وجہ سے ملیریا ہر سال علاقے میں پھیلتی ہے گذشتہ سال بھی ملیریا ایک خطرناک حد تک پھیل گئی تھی عوامی حلقوں نے محکمہ صحت نوشکی سے اپیل کی ہیں کہ وہ مل کے یونین کونسلوں میں مچھر مار اسپرے مہم شروع کرنے کے لیے فوری اقدامات کریں۔

چاغی، 1200 مستحق افراد کی انٹریز کو بحال کیا جائے، عوامی حلقے

282 انٹریز کے پیچھے ایک مخصوص پینل کارفرما ہے، کھلے عام اپنے لوگوں، رشتہ داروں اور منظور نظر افراد کو نوازا گیا

حقیقی حقدار، غریب اور مستحق افراد کو مکمل طور پر نظرانداز کرنا ناانصافی ہے، اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

دالبندین (بیورو چیف) اہلیان دالبندین، پدگ، چاغی، براہچہ، یک مچ، آمری اور چارسر کے عوام نے کہا کہ آئی جی ایف سی ساؤتھ بلوچستان بلال سرفراز بریگیڈیئر سعد محمود ڈپٹی کمشنر چاغی جہانزیب، اسسٹنٹ کمشنر طاہر خان سنجرانی اور ایس پی چاغی و دیگر تمام اعلیٰ حکام سے مطالبہ ہے کہ 282 انٹری کو روتک کراسنگ پوائنٹ سے کینسل کرنا اچھا اقدام تھا کیونکہ 3000 دیگر کے ساتھ ظلم تھا ضلع چاغی کی ٹوٹل انٹریز پانچ ہزار کے قریب ہیں حالانکہ پنجگور اور گوادر کے قریباً 30000 کے قریب انٹریز ہیں لیکن بدقسمتی سے ضلع چاغی کے انٹری پانچ ہزار ہے انہوں نے کہا کہ تین ہزار کے قریب پینڈنگ انٹریز کو بحال کیا جائے کیونکہ یہ انٹری ایک مخصوص ٹولے اور بااثر طبقے کے مفادات کے تحفظ کے لیے ترتیب دی گئی ہے، جو غریب عوام کے معاشی قتل کے مترادف ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ تقریباً 1200 افراد کو انٹریاں دی گئی تھیں، جنہوں نے تین مرتبہ باقاعدہ راہے روتک گزر کے ذریعے اپنی حاضری مکمل کی، مگر بعد ازاں ایک منظم سازش کے تحت ان تمام مستحق افراد کی انٹریوں کو نظرانداز کر کے صرف 282 انٹریز کو بحال کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ان 282 انٹریز کے پیچھے ایک مخصوص پینل کارفرما ہے، جس نے کھلے عام اپنے ہی لوگوں، رشتہ داروں اور منظور نظر افراد کو نوازا، جبکہ حقیقی حقدار، غریب اور مستحق افراد کو مکمل طور پر نظرانداز کیا گیا، جو نہ صرف ناانصافی ہے بلکہ انصاف کے اصولوں کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ یہ عمل میرٹ کا قتل عام اور ضلع کے غریب عوام کے ساتھ سنگین ناانصافی ہے، جسے کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا۔ آخر میں عوام نے بریگیڈیئر سعد محمود سے پُرزور اپیل کی ہے کہ اس معاملے کا فوری نوٹس لیا جائے، شفاف تحقیقات کرائی جائیں، اور 1200 مستحق افراد کی انٹریز کو بحال کر کے سب کو انصاف فراہم کیا جائے، ہمیں 282 والے لسٹ ہر صورت میں قبول نہیں ہے بصورت دیگر عوام سخت احتجاج کا راستہ اختیار کرنے پر مجبور ہوں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 18 APR 2026 Page No. 22

کوئٹہ، لورالائی کی 69 فیصد سرکاری عمارتیں ریمپس کی سہولت سے محروم

سٹڈی جولائی 24 سے مارچ 2025 کے دوران مکمل کی گئی، سروے افراد باہم معذوران نے خود کیا

ڈاکٹر لبینہ داؤد بیگ، صدف اجمل، کرامت اللہ خان نے ریسرچ ایسیبلٹی کوڈ دو پاکستان کی بنیاد پر کی

سول سوسائٹی اس ریسرچ کی روشنی میں عملی اقدامات کے لیے مشترکہ کوششیں کرے، پروفیسر فرخندہ اورنگزیب

کوئٹہ (پ ر)بلوچستان میں معذور افراد (PWDs) کے لیے سرکاری عمارتوں کی رسائی سے متعلق پہلی جامع تحقیق میں انکشاف ہوا ہے کہ صوبے میں زیادہ تر سرکاری ادارے معذور افراد کے لیے قابل رسائی نہیں ہیں۔ یہ تحقیق ڈاکٹر لبینہ داود بیگ، صدف اجمل، کرامت اللہ خان نے افراد باہم معذوران کے ذریعے کرائی ہیاوران کی ٹیم نے of Code Accessibility 2006 Pakistan کی بنیاد پر کی، جس میں کوئٹہ اور لورالائی کے 53 سرکاری اداروں کا جائزہ لیا گیا۔ تحقیق جولائی 2024 سے مارچ 2025 کے دوران مکمل کی گئی، جبکہ خاص بات یہ ہے کہ اس سروے میں خود معذور افراد نے حصہ لیا۔ تحقیق کے مطابق صرف 31 فیصد عمارتیں قابل رسائی ہیں ،جبکہ 69 فیصد مقامات پر Accessibility موجود نہیں، کئی اہم دفاتر جیسے سوشل ویلفیئر، نادرا، الیکشن کمیشن، پوسٹ آفس، بینک، پولیس اسٹیشنز اور سول کورٹس بھی معذور افراد کے لیے غیر موزوں پائے گئے رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا کہ کئی اداروں میں ریمپس (Ramp) موجود ہیں مگر وہ عملی طور پر ناقابل استعمال ہیں، جبکہ کچھ جگہوں پر وہ صرف "قبر تک جانے کے راستے" جیسے ہیں۔ صدف اجمل کے مطابق وہ گزشتہ 17 سال سے معاشرے کو سب کے لیے قابل رسائی بنانے کی جدوجہد کر رہی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ دنیا میں تقریباً 15 فیصد جبکہ پاکستان میں 10 فیصد افراد کسی نہ کسی معذوری کا شکار ہیں، لیکن انہیں معاشرے میں نظر انداز کیا جاتا ہے۔ تحقیق میں مزید انکشاف ہوا کہ ایمرجنسی ایگزٹ بھی زیادہ تر عمارتوں میں قابل رسائی نہیں فزیکل ہینڈیکیپ لرننگ سینٹر تک رسائی بھی ممکن نہیں تھی۔ ٹی بی سینیٹوریم میں وہیل چیئر کی سہولت تک محدود رسائی ہے ماہرین نے سفارش کی ہے کہ، Accessibility قوانین کو قانونی طور پر لازمی (Binding Legal) بنایا جائے، بلڈنگ پلانرز اور انجینئرز کو اس حوالے سے تربیت دی جائے معذور افراد کو پالیسی سازی میں شامل کیا جائے، نصاب میں آگاہی شامل کی جائے مردم شماری میں معذور افراد کو مکمل شامل کیا جائے، ملازمتوں میں کوٹہ بڑھایا جائے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو اس حوالے سے خط لکھنے کی بھی تجویز دی گئی ہے، جبکہ یہ بھی کہا گیا ہے کہ معذور افراد کے لیے توہین آمیز القابات کو جرم قرار دیا جائے۔ پہلی تحقیقی رپورٹ این سی ایچ آر کے دفتر میں جاری کی گئی ،این سی ایچ آر بلوچستان کی سربراہ پروفیسر فرخندہ اورنگزیب نے رپورٹ کو بہترین کاوش قرار دیتے ہوئے سول سوسائٹی کی تنظیموں کو اس ریسرچ کی روشنی میں عملی اقدامات کے لیے مشترکہ کوششیں کرنے کی ضرورت پر زور دیا، اس موقع پر سیاسی سماجی اور بزنس دومن ثنا درانی نے کہا کہ پی ڈبلیو ڈی کو خود جدوجہد کرنا ہوگی ہم بھرپور ساتھ دیں گے، آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے رہنما عبدالستار خاکڑ نے کہا کہ لیبر یونین کے پلیٹ فارم سے اس اہم مسئلے کے حل کے لیے بھرپور تعاون کیا جائے گا

تربت میں ڈینگی وائرس تیزی سے پھیل رہا ہے

یکم اپریل سے اب تک 531 کیسز رپورٹ ہو چکے ہیں

تربت (این این آئی) ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت اور اس کے گرد و نواح میں ڈینگی وائرس تیزی سے پھیلتا جا رہا ہے، جہاں صورتحال تشویشناک حد تک سنگین اختیار کر چکی ہے۔ ذرائع کے مطابق شہر کے تقریباً ہر گھر میں تین سے پانچ افراد ڈینگی بخار میں مبتلا ہو رہے ہیں، جس کے باعث شہری شدید خوف و ہراس کا شکار ہیں۔ محکمہ صحت کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق یکم اپریل سے اب تک ڈینگی کے مجموعی طور پر 531 کیسز رپورٹ ہو چکے ہیں، جبکہ روزانہ 50 سے زائد نئے کیسز سامنے آ رہے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ ان کیسز میں مسلسل اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے، جو کہ صحت کے نظام کے لیے ایک بڑا چیلنج بنتا جا رہا ہے۔ محکمہ صحت کے مطابق سب سے زیادہ متاثرہ علاقہ شاہی تمپ ہے، جہاں تقریباً 60 فیصد کیسز رپورٹ ہو رہے ہیں۔ اس کے علاوہ دیگر علاقوں میں بھی ڈینگی کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے، تاہم بروقت اقدامات نہ ہونے کے باعث صورتحال قابو سے باہر ہوتی جا رہی ہے۔ عوامی حلقوں نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ محکمہ صحت اور متعلقہ حکام نے بروقت اور مؤثر اقدامات نہیں کیے، جس کے نتیجے میں ڈینگی وائرس نے وبائی شکل اختیار کر لی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ مارچ کے مہینے میں جب 166 کیسز رپورٹ ہوئے تھے، اسی وقت اگر ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جاتے تو آج یہ صورتحال پیدا نہ ہوتی۔ مقامی افراد نے مزید کہا کہ تربت، اسپیشل سیکرٹری صحت شیک شہداد کا آبائی علاقہ ہونے کے باوجود یہاں مؤثر نگرانی کا فقدان رہا

Baakhabar Quetta

کوئٹہ سمیت بلوچستان میں ایمبولینس بحران شدت اختیار کر گیا

100 سے زائد ایمبولینسیں مبینہ طور پر سیاسی شخصیات کے استعمال میں، تحقیقات کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) صوبہ بلوچستان میں صحت کے شعبے کو درپیش سنگین مسائل میں ایک اور تشویشناک پہلو سامنے آیا ہے، جہاں ایمبولینسوں کی شدید قلت کے باعث عوام کو بروقت طبی امداد کی فراہمی میں مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ دوسری جانب یہ انکشاف ہوا ہے کہ 100 سے زائد سرکاری ایمبولینسیں مبینہ طور پر سیاسی شخصیات اور بااثر افراد کے گھروں میں موجود ہیں یو این اے کے مطابق صوبے کے مختلف اضلاع میں ہسپتالوں اور بنیادی صحت مراکز کو ایمبولینسوں کی کمی کا سامنا ہے، جس کے باعث مریضوں کو ہنگامی صورتِ حال میں بروقت ہسپتال منتقل کرنا ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے۔ دیہی اور دور دراز علاقوں میں یہ صورتحال مزید سنگین ہے جہاں اکثر مریضوں کو ذاتی گاڑیوں یا دیگر غیر محفوظ ذرائع سے منتقل کیا جاتا ہےدوسری جانب ذرائع کا کہنا ہے کہ 100 سے زائد ایمبولینسیں سرکاری استعمال کے بجائے مبینہ طور پر بعض سیاسی شخصیات، سابق و موجودہ نمائندوں اور بااثر افراد کے گھروں یا ذاتی استعمال میں ہیں، جس کی وجہ سے عوام کو فراہم کی جانے والی ایمرجنسی سروس بری طرح متاثر ہو رہی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

لی تعلقات عامہ
ت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 18 APR 2026

بلوچستان کابینہ کے بڑے فیصلے۔۔۔ترقی اور گڈ گورننس کا نیا روڈ میپ

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس گزشتہ روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبے کی ترقی، گڈ گورننس اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی کابینہ اجلاس کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے بتایا کہ اجلاس میں بلوچستان کلائمیٹ چینج فنڈ کے موثر استعمال سے متعلق ایک جامع پالیسی کی منظوری دی گئی۔ بلوچستان کلائمیٹ چینج فنڈ کے موثر استعمال کے لیے جامع پالیسی کی منظوری بلاشبہ ایک تاریخی قدم ہے۔ یہ حقیقت سب کے سامنے ہے کہ ماحولیاتی آلودگی میں بلوچستان کا حصہ نہایت کم ہے، مگر موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سب سے زیادہ اسی صوبے کو برداشت کرنا پڑتے ہیں۔ خشک سالی، سیلاب، پانی کی قلت، زرعی نقصان اور قدرتی آفات نے صوبے کی معیشت اور عوامی زندگی کو شدید متاثر کیا ہے۔ ایسے میں اگر حکومت نے کلائمیٹ فنڈ کو فعال اور منظم انداز میں استعمال کرنے کا فیصلہ کیا ہے تو یہ نہ صرف بروقت بلکہ ناگزیر اقدام ہے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ اس فنڈ کے استعمال میں شفافیت، سائنسی منصوبہ بندی اور مقامی ضروریات کو بنیاد بنایا جائے۔ صوبے کی پہلی ایڈورٹائزمنٹ پالیسی 2026 کی منظوری بھی ایک اہم اصلاح ہے۔ ماضی میں سرکاری اشتہارات کی تقسیم اکثر غیر شفافیت، پسند و ناپسند اور غیر فعال یا نام نہاد اداروں کی سرپرستی کا شکار رہی ہے۔ ڈمی اخبارات کے خاتمے، فعال میڈیا اداروں کی حوصلہ افزائی اور سوشل میڈیا کو ضابطہ کار میں لانا ایک مثبت پیش رفت ہے۔ تاہم اس پالیسی کا اصل امتحان اس کے نفاذ میں ہوگا۔ اگر واقعی میرٹ، شفافیت اور آزادیٔ صحافت کا احترام برقرار رکھا گیا تو یہ اقدام میڈیا انڈسٹری کو بہتر سمت دے سکتا ہے۔ بلوچستان سسٹین ایبل فشریز اینڈ ایکوا کلچر بل کی منظوری بھی دوراندیشی پر مبنی فیصلہ ہے۔ بلوچستان کی طویل ساحلی پٹی، سمندری وسائل اور ماہی گیری کا شعبہ صوبے کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، مگر بدقسمتی سے اس شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے پر خاطر خواہ توجہ نہیں دی گئی۔ اگر ماہی گیری کے وسائل کا تحفظ، جدید ایکوا کلچر اور ادارہ جاتی ہم آہنگی کے ذریعے اس شعبے کو منظم کیا جاتا ہے تو یہ ہزاروں افراد کے روزگار اور برآمدات میں اضافے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ سب سے زیادہ توجہ حاصل کرنے والا فیصلہ گریڈ 4 سے گریڈ 16 سے کم آسامیوں پر بھرتیوں میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے استعمال کا ہے۔ بلوچستان جیسے صوبے میں جہاں سرکاری ملازمتیں اکثر سیاسی دباؤ، سفارش اور بدعنوانی کے الزامات کی زد میں رہتی ہیں، وہاں جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھرتیوں کا فیصلہ امید افزا ہے۔ اگر AI پر مبنی نظام واقعی غیر جانبدار، شفاف اور میرٹ پر مبنی ہوا تو یہ ایک انقلابی تبدیلی ثابت ہو سکتی ہے۔ تاہم اس کے لیے ضروری ہے کہ الگورتھم، نگرانی، شکایتی نظام اور انسانی نگرانی کا موثر بندوبست بھی کیا جائے تاکہ کسی نئی ناانصافی کو جنم نہ دیا جائے۔ بلوچستان عوامی اینڈومنٹ فنڈ کے لیے تین ارب روپے بطور سیڈ منی اور ایک ارب روپے بقایاجات کی فراہمی بھی خوش آئند فیصلہ ہے۔ تعلیم، صحت اور سماجی شعبوں میں پائیدار فلاحی منصوبے چلانے کے لیے ایسے فنڈز ناگزیر ہوتے ہیں۔ اگر اس فنڈ کو سیاسی مداخلت سے پاک اور پیشہ ورانہ انداز میں چلایا گیا تو یہ صوبے کے پسماندہ طبقات کے لیے امید کی نئی کرن بن سکتا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا گڈ گورننس، میرٹ، جدید ٹیکنالوجی اور ادارہ جاتی اصلاحات پر زور دینا قابلِ ستائش ہے، مگر عوام اب صرف اعلانات نہیں بلکہ نتائج دیکھنا چاہتے ہیں۔ بلوچستان برسوں سے محرومی، بدانتظامی، بے روزگاری اور ترقیاتی عدم توازن کا شکار رہا ہے۔ اس لیے ہر پالیسی کا اصل معیار اس کا زمینی اثر ہوگا، نہ کہ صرف سرکاری بیانات۔ یہ اجلاس امید دلاتا ہے کہ بلوچستان میں پالیسی سازی کا نیا دور شروع ہو سکتا ہے۔ تاہم یہ یاد رکھنا چاہیے کہ کامیابی فیصلوں میں نہیں، فیصلوں پر عملدرآمد میں ہوتی ہے۔ اگر ان اقدامات کو دیانت، تسلسل اور شفافیت سے نافذ کیا گیا تو بلوچستان واقعی ترقی، استحکام اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامہ
کومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

No. 6

Dated: 18 APR 2026

Page

پنجاب حکومت کا بلوچستان کے طلبہ کو سکالرشپ دینے کا اعلان

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے بلوچستان کے ذہین طلبہ کے لیے 1460 سکالرشپس کا اعلان کیا ہے۔ پنجاب حکومت کا یہ اقدام نہ صرف تعلیم کے فروغ بلکہ بین الصوبائی ہم آہنگی اور قومی یکجہتی کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ بلوچستان سے تعلق رکھنے والے طلبہ کی ایک بڑی تعداد اس وقت پنجاب کے مختلف تعلیمی اداروں میں زیرِ تعلیم ہے۔ تاہم مالی مشکلات، رہائش کے اخراجات اور تعلیمی فیسیں اکثر ان کے لیے ایک بڑا بوجھ بن جاتی ہیں۔ ایسے حالات میں اسکالرشپس عملی سہارا بن سکتے ہیں۔ اس حقیقت سے مفر ممکن نہیں کہ بلوچستان ایک وسیع مگر پسماندہ صوبہ ہے، جہاں تعلیمی سہولیات کی کمی کی وجہ نوجوان نسل احساس محرومی کا شکار کیا ہے۔ ایسے میں اگر دیگر صوبے بھی اسی طرز پر بلوچستان کے طلبہ کے لیے خصوصی تعلیمی اسکالرشپس کا اعلان کریں تو اس سے محرومی کے احساس میں واضح کمی آ سکتی ہے۔ تعلیم ہی وہ بنیادی ذریعہ ہے جو نہ صرف انفرادی ترقی بلکہ قومی استحکام کی ضمانت بھی فراہم کرتا ہے۔ اگر تمام صوبے باہمی تعاون کے ذریعے تعلیم کے میدان میں اس طرح کے اقدامات کو فروغ دیں تو پاکستان کے سب سے بڑے مگر پسماندہ خطے کو ترقی کے مرکزی دھارے میں لانا ممکن ہو سکتا ہے۔ بہتر ہوگا ایسے اقدامات کو مستقل پالیسی کا حصہ بنایا جائے تا کہ بلوچستان کے طلبہ نہ صرف اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں بلکہ ملک کی ترقی میں بھی فعال کردار ادا کر سکیں۔

صدر مملکت کا بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے اہم امور کی ضرورت پر زور!

صدر مملکت آصف علی زرداری نے بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے مکالمے، بہتر طرز حکمرانی، بہتر روابط اور موثر آبی نظم ونسق کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے کے استحکام اور ترقی کے بغیر پاکستان آگے نہیں بڑھ سکتا۔ انہوں نے ایوان صدر میں 19ویں نیشنل ورکشاپ برائے بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ترقی بلوچستان کے استحکام سے جڑی ہے۔ صوبے میں کام کے قابل ماحول کا پیدا کرنا ضروری ہے تاکہ لوگ روزگار کے مواقع کی تلاش میں نقل مکانی پر مجبور نہ ہوں۔ بلوچستان معدنی وسائل سے مالا مال ہے لیکن اسے قلیل مدتی اقدامات کے بجائے طویل المدتی منصوبوں کی ضرورت ہے۔ بلوچستان کی آبپاشی ضروریات کے لیے علاقائی سطح پر تعاون کے امکانات کا جائزہ لیا جا رہا ہے اور حکومت کی صوبے کی ترقی اور قومی دھارے میں شمولیت کے لیے وسائل اور تعاون فراہم کرتی رہے گی۔ صدر مملکت نے کہا کہ صوبے میں کام کے قابل ماحول کا پیدا کرنا ضروری ہے تاکہ لوگ روزگار کے مواقع کی تلاش میں نقل مکانی پر مجبور نہ ہوں۔ انہوں نے گوادر بندرگاہ کے حوالے سے کہا کہ ان کا وژن ہے کہ بندرگاہ کی ترقی کے ثمرات مقامی قبائل اور برادریوں تک پہنچیں خصوصاً ان افراد تک جو گوادر جانے والی شاہراہوں کے اطراف میں آباد ہیں۔ یہ بندرگاہ ایک بڑا معاشی مرکز بننے کی

ہم سمجھتے ہیں کہ صدر مملکت آصف علی زرداری کا بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے اہم امور کی ضرورت پر زور دینا قابل تعریف اقدام ہے۔ انہوں نے اپنے مذکورہ بیانات میں واضح کیا ہے کہ بلوچستان قدرتی معدنیات سے مالا مال صوبہ ہے اور پاکستان کی ترقی بلوچستان کے استحکام سے جڑی ہے۔ اس بیان کی مد میں یہاں یہ ذکر کرنا ضروری ہے کہ حکومت کو صوبے کی ترقی و قومی دھارے میں شمولیت کے لیے وسائل اور تعاون فراہم کرنے کے لیے احسن اقدامات کرنے چاہئیں۔ جہاں تک نوجوانوں کے لیے روزگار کی فراہمی کا معاملہ ہے تو اس سلسلے میں وفاقی حکومت کو بلوچستان میں پرائیویٹ سیکٹر میں سرمایہ کاری کر کے یہاں صنعتیں اور کارخانے قائم کرنے چاہئیں۔ جہاں تک نوجوانوں کے لیے روزگار کی فراہمی کا معاملہ تو اس سلسلے میں وفاقی حکومت کو بلوچستان میں پرائیویٹ سیکٹر میں سرمایہ کاری کر کے یہاں صنعتیں اور کارخانے قائم کرنے چاہئیں ان کے نہ ہونے کے باعث نوجوانوں کا دارومدار سرکاری ملازمتوں پر ہے جو کہ ان کو پوری طرح نہیں مل پا رہیں۔ بلوچستان کے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کی بڑی گنجائش موجود ہے اس لیے اس سے فائدہ حاصل کرنے کے لیے وفاقی حکومت کو اس سلسلے میں عملی اقدامات کرنے چاہئیں یہ صرف بیانات سے نہیں ہوتے۔ کیونکہ بیانات وفاق میں آنے والی ہر حکومت کرتی آرہی ہے لیکن ان پر عملی اقدامات نہ کرنے کے باعث یہ ادھورے رہ جاتے ہیں اس طرح وفاق میں بلوچستان کے ملازمتوں کے کوٹہ میں نہ صرف اضافہ کرنا چاہیئے بلکہ ان پر بلوچستان کے نوجوانوں کی تعیناتی کو یقینی بنانا چاہیئے جو کہ انتہائی ناگزیر ہے۔ اور ان آسامیوں پر جعلی ڈومیسائلز کے ذریعے ہونے والی بھرتیوں کا نوٹس لیتے ہوئے ان کی روک تھام کی

Providing textbooks

Education is the key to progress, and textbooks are its essential tools. Regrettably, Educational crisis in Balochistan has never been as serious as it is nowadays. Schools lack basic facilities such as drinking water, boundary walls and toilets. But it is more disappointing to reveal that the schools which were closed for winter vacations have been reopened a month ago but in many schools the students are still not delivered books and they are deprived of textbooks. Majority of students in government run schools belong to poor families which makes it nearly impossible for them to buy the course books on their own. Delay in delivery of books means that students will not be able to completely study their syllabus on time. Definitely, if the courses are not completed on time, then students will be compelled to utilize illegal means to pass exams, most notably cheating. The absence of textbooks creates a crippling learning environment. Students are left dependent solely on teachers, often overburdened with large class sizes. Effective learning requires a blend of instructional guidance and independent exploration. Textbooks provide students with structured knowledge, exercises, and visual aids, fostering deeper understanding and self-directed learning. Without them, the learning process becomes passive and incomplete. Undue delay in delivery of books disproportionately affects studies of students. A large number of families in Balochistan cannot afford private schools or supplementary materials. Textbooks become their only gateway to quality education. Their absence exacerbates educational inequalities and perpetuates a cycle of poverty. The reasons behind this shortage are complex. Budgetary constraints, printing delays, and distribution bottlenecks all play a role. However, excuses won't educate children. The Balochistan government needs a multi-pronged approach. Increased budgetary allocations for textbooks are crucial. Streamlining procurement processes and exploring digital alternatives like e-textbooks can ensure timely availability. The private sector and NGOs can also contribute by sponsoring textbook printing or establishing digital resource centers. Importantly, the federal government must also acknowledge its responsibility and provide targeted assistance to bridge the educational gap in Balochistan. Education is not a privilege, it's a fundamental right. Balochistan's children deserve a quality education, and textbooks are a vital step towards achieving that goal. Let us prioritize this issue and ensure every child has the tools they need to build a brighter future, not just for themselves, but for Balochistan as a whole. The authorities concerned should try to perform their duty diligently by delivering books to students timely.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
ENERAL OF PUBLIC
TIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Baakhabar Quetta

Dated: 18 APR 2026 Page No. 28

بلوچستان کی ادبی ولسانی نمود کا ابلاغیاتی پہلو

ادبی منظر نامہ۔۔۔۔۔شیخ فرید

"چپ کا شور" کی ادبی دنیا میں گونج
مست توکلی ادبی تنظیم کا مشاعرہ، عظمیٰ جون کی صدارت
برگ اور بلوچستان ریفارمز سوسائٹی نیٹ ورک کا اشتراک

ادبی منظر نامہ کی اشاعت کا تیسرا برس مکمل ہونے پر خدائے برتر واعلیٰ کے حضور سجدہ شکر بجا لاتا ہوں کہ رب کریم نے سرخرو فرمایا اور کالم کو ادبی حلقوں میں پذیرائی ملی۔ادبی منظر کی تمامتر خوبصورتیاں اہل قلم کی محبتوں کی مرہون منت ہیں کہ انھوں ہمیشہ حاصلہ افزائی فرماتے ہوئے اپنی پسندگی کا برملا اظہار کیا۔ مجھے یہ اعتراف کرنے میں کوئی عار نہیں کہ ادبی منظر لکھتے ہے اگر کوئی کمی، خامی یا سقم رہ جاتا ہے تو یہ میری کم علمی پر موقوف سمجھا جائے۔ پہلے تو میں ان تمام ادبی دوست احباب کا مشکور ہوں جنھوں نے قدم قدم پر سراہا اور میرا مان بڑھایا ، دوسرا ان دوستوں سے معذرت چاہتا ہوں جن کو ادبی منظر میں غیر دانستہ طور پر تصویر نہ لگنے، نام رہ جانے یا ان کا ذکر خیر نہ کرنے پر شکایت یا گلہ کا موقع ملا میں ان سب سے معافی کا طلب گار ہوں۔ زاہد آفاق ہمارے ملک کے نامور شاعر ہیں۔ ان کا شعری مجموعہ "مشغلہ" نے بے حد مقبولیت حاصل کی ہے۔

پچھلے کالم میں ان کا نام سہواً زاہد آفاق کی بجائے شاہد آفاق چھپ گیا۔ جس کیلیے ادارہ معذرت خواہ ہے۔ امید ہے اب گلہ جاتا رہا ہوگا کوشش ہوتی ہے ادبی منظر میں پورے بلوچستان کے ادبی منظر کو پیش کیا جائے تاہم کبھی کبھی دامن کی تنگی کے باعث یہ ممکن نہیں ہو پاتا۔ بہرحال کوشش ہے ادبی منظر آپ کی توقعات پر پورا اترے۔ شش کا رقص کے بعد جواب فکر شاعر احمد وقاص کاشی کا دوسرا شعری مجموعہ "چپ کا شور" ایک نئی ادبی گونج کے ساتھ شائع ہو گیا جس کی تقریب رونمائی خانہ فرہنگ ایران کے خوبصورت آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی تقریب کی صدارت معروف محقق، ادیب اور ماہر تعلیم پروفیسر سلطان الطاف علی نے کی، جبکہ سید ابوالحسن امیری اور نظام سرور بروہی نے مہمان خاص کی حیثیت سے تقریب کو رونق بخشی۔ تقریب کا آغاز عظیم انجم ہاشمی نے تلاوت قرآن سے کیا۔ مشہور نعت خواں شہزاد عالم نے بارگاہ رسالت میں ہدیہ گلہائے عقیدت کا نذرانہ پیش کیا۔ تقریب میں سرور جاوید، ریاض ندیم نیازی، کمیل قزلباش، بیرم غوری، ڈاکٹر عمران کامل ہاشمی، احمد وقاص، محترمہ انجم جاوید، اکبر ساسولی، رشید حسرت، عجب سائل، محترمہ پروفیسر جویریہ حق اور محترمہ تسنیم صنم نے شرکت کی۔ معروف شاعر عظمیٰ جون نے بی سے آنا تھا مگر اپنی طبعیت ناسازگی کے باعث نہ آ پائے اسی طرح نوجوان شاعر فیض شیخ اپنے دورہ گوادر کی وجہ سے شرکت نہ کر سکے۔ ایلاف پبلیشرز کی جانب سے اس موقع پر ادبی کتب کا اسٹال بھی لگایا گیا تھا۔ تاہم کتب کی خریداری کا تناسب بہت کم تھا۔ مست توکلی ادبی وسماجی تنظیم سبی اور بلوچستان فلاحی ادبی وترقیاتی ٹرسٹ کے زیر اہتمام ایک شعری نشست منعقد ہوئی۔ جس میں مقامی شعرا نے بھرپور شرکت کی۔ نظامت کے فرائض جناب توقیر امیر نے ادا کیے۔ تقریب کی صدارت ممتاز شاعر عظمیٰ جون نے فرمائی، جبکہ نشست کے مہمان خاص ملک سعید تجگ تھے۔ نظامت کے فرائض توقیر امیر نے انجام دیئے۔ مشاعرے میں شریک عظمیٰ جون سمیت کے شعرا کرام شامل تھے ان میں حسنین اقبال مہتاس، فیاض تبسم، امیت کمار عاصی، پروفیسر شاہنواز راہی، لیاقت شریف ناز اور نصیب اللہ شوقین قابل ذکر ہیں۔ اس کے علاوہ محمد انور تجگ، تجمیل الرحمن عرف گھڈ، مخدوم خالد شیخ نے بھی شرکت کی۔ بلوچستان رائٹرز گلڈ)برگ (اور بلوچستان ریفارمز سوسائٹی نیٹ ورک مشترکہ طور پر 20 اپریل بروز سوموار ریڈیو پاکستان کوئٹہ میں معروف شاعرہ صدف غوری کے اعزاز میں ایک تقریب منعقد کر رہے ہیں جو کہ ایک اچھی روایت کی ابتداء ہے۔ تقریب میں "سنگِ صدف" کی رونمائی بھی کی جائے گی۔

بڑا نام، بڑا کام

افکار پریشان

انور ساجدی

میر آصف علی زرداری بلوچی میزبان سے کر سردار یار محمد رند کے گھر گئے یعنی انہوں نے عزت و تکریم کی آخیر کر دی اس لئے سوشل میڈیا کے تبصروں میں یہ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ سردار رند بہت جلد پیپلز پارٹی میں شمولیت کا اعلان کریں گے اس بارے میں صرف سردار صاحب خود ہی حقیقت حال بیان کرسکتے ہیں۔

ماضی کے تناظر میں دو واقعات کا ذکر ضروری ہے جب ہم بی ایس او کے چھوٹے سے کارکن تھے تو بمبینو سینما کی بلڈنگ کے ایک دفتر میں آنا جانا لگا رہتا تھا یہ میر حاکم علی زرداری کا دفتر تھا سردار خان رند سے پہلی ملاقات اسی دفتر میں ہوئی یعنی زرداری اور سردار صاحب کا تعلق تین نسلوں سے ہے چونکہ نوابشاہ میں رند بہت بڑی تعداد میں آباد ہیں اس لئے ان کے بڑے سیاسی سماجی قبائلی اور معاشرتی اثرات ہیں بڑے سردار زیادہ تر نوابشاہ میں رہتے تھے۔رندوں کا کیا اثر ہے یہ گزشتہ انتخابات میں نوابشاہ میں پڑنے والے ووٹوں سے ظاہر ہوتا ہے زرداری صاحب بہت ہی مشکل سے جیت پائے تھے سردار رند اور زرداری کے تعلقات کئی برس سے خوشگوار نہیں تھے اس کی بے شمار وجوہات ہیں لیکن اب یہ تعلقات معمول پر آگئے ہیں چند روز قبل جب سردار صاحب اور خالد لونگی ایک خاص واقعہ کے حوالے سے زرداری صاحب سے ملے تھے تو انہوں نے کہا تھا کہ سردار صاحب آپ کا صحیح مقام پیپلز پارٹی ہے لیکن انہوں نے احتراماً شمولیت کی دعوت نہیں دی کیونکہ زرداری کو معلوم تھا کہ یہ دعوت کس موقع پر دی جائے چنانچہ وہ بذات خود سردار صاحب کے گھر گئے اور دیرینہ تعلقات کو بحال کرلیا جس کے بعد یہی سمجھا جا رہا ہے کہ سردار صاحب پیپلز پارٹی میں شامل ہو جائیں گے دوسرا واقعہ 1986 کا ہے جب مئی میں بے نظیر نے جلاوطنی کے بعد کوئٹہ کا دورہ کیا اس وقت یحییٰ صاحب پارٹی کے صوبائی صدر تھے بی بی نے زیارت جانا تھا سرکاری ریسٹ ہاؤس کے بجائے انہوں نے پیپلز پارٹی کے ایک لیڈر ہاشم کاکڑ کے مکان پر ٹھہرنا مناسب سمجھا لیکن یہ مکان ایک عام مکان تھا اور بی بی کے شایان شان نہیں تھا۔کوئٹہ واپسی پر انہوں نے کہا کہ یہاں حالات اچھے ہیں ورنہ جس طرح میں سکیورٹی کے بغیر گئی اور آئی ہوں کوئی بھی میری جان لے سکتا ہے۔چنانچہ انہوں نے کچھ ہی عرصہ بعد سردار فتح حسنی کو پارٹی کا صوبائی صدر بنا دیا جن کے پاس سیکورٹی کا کافی بڑا انتظام تھا۔میرا ذاتی خیال یہ ہے کہ زرداری کو مشرقی بلوچستان میں ایک خاص انتظام کی ضرورت ہے اور یہ کام سردار رند کے علاوہ اور کوئی نہیں کرسکتا انہیں بڑا نام اور بڑا کام دونوں چاہئیں۔زرداری کے ذہن میں کیا بات ہے اور وہ سردار صاحب سے کیا بڑا کام لینا چاہتے ہیں وہ آئندہ انتخابات کے بعد ہی پتہ چلے گا۔

پاکستان میں فارم 47 کے بروئے کار لانے کے بعد بنیادی تبدیلی آچکی ہے وزیراعظم کو ہمیشہ فارم 47 کا طعنہ دیا جاتا تھا لیکن وہ اپنے بڑے بھائی کو دریائے راوی کی کسی کھائی میں دھکیل کر ایک بڑے لیڈر کا روپ دھار چکے ہیں اگرچہ اس مقام پر انہیں لائے تو تھے باجوہ صاحب لیکن فیلڈ مارشل نے ان کی انگلی پکڑ کر انہیں عالمی سطح پر پہنچا دیا۔

خاص طور پر 9 مئی کے بعد انہوں نے اپنے جو جوہر دکھائے اور تعریفوں کے پل باندھ کر جس طرح صدر ٹرمپ کو شیشے میں اتار لیا یہ وصف ان کا ذاتی تھا وہ واحد رہنما تھے جنہوں نے صدر ٹرمپ کو امن کے نوبل انعام کے لئے نامزد کردیا۔اگرچہ اس کی نوبت نہیں آئی لیکن 28 فروری کو جب امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ چھڑ گئی تو قدرت نے شہباز شریف کو ایک نادر موقع فراہم کر دیا وہ اور فیلڈ مارشل دونوں ممالک کے درمیان ثالث بن گئے انہی کی کوششوں سے عارضی جنگ بندی ہوئی اسلام آباد میں مذاکرات کا آغاز ہوا پہلا راؤنڈ کامیاب نہ ہوسکا لیکن فیلڈ مارشل نے حوصلہ نہیں ہارا جس کے نتیجے میں دونوں ممالک فائنل راؤنڈ کیلئے رضامند ہوگئے۔بظاہر یہی دکھائی دیتا ہے کہ آئندہ چند دنوں میں فائنل مذاکرات اسلام آباد میں ہوں گے اور یقینی طور پر کامیابی سے ہمکنار ہو جائیں گے۔پھر دنیا دیکھے گی کہ صدر ٹرمپ فیلڈ مارشل اور شہباز شریف مشترکہ طور پر نوبل انعام وصول کریں گے۔صدر جمی کارٹر کے دور میں جب انہوں نے کیمپ ڈیوڈ کے مقام پر اسرائیل اور مصر کے درمیان امن معاہدہ کروایا تھا تو ان کے ساتھ یاسر عرفات اور اسرائیلی وزیراعظم اسحاق امین کو انعام ملا تھا شاید تاریخ ایک بار پھر اپنے آپ کو دہرائے۔

ایشیا کے سب سے ترقی یافتہ ملک جنوبی کوریا میں محنت کشوں کی مشترکہ فیڈریشن نے اعلان کیا ہے کہ وہ اے آئی کنٹرول ربوٹوں کے خلاف تحریک چلائے گا کیونکہ اس ملک میں انسانی ہاتھوں کے کام کم ہوتے جا رہے ہیں موٹر کاروں کے عظیم کارخانوں سے لے کر گھروں تک انسانوں کی جگہ روبوٹس نے لے لی ہے حتیٰ کہ وہ گھریلو ملازمین ویٹرز اور دیگر کام بھی کرتے ہیں جنوبی کوریا کے علاوہ چین جاپان اور جرمنی میں ف بھی افرادی قوت بے کار ہوتی جا رہی ہے ان ممالک خاص طور پر چین میں مصنوعی خواتین بھی تشکیل پا رہی ہیں جو بیگمات کی جگہ لے رہی ہیں جس کی وجہ سے آئندہ کچھ عرصہ میں مردوں کو بیگمات کے ناز نخروں سے نجات مل جائے گی تاہم اس کے جو سماجی معاشی اور معاشرتی اثرات پڑیں گے وہ انتہائی تباہ کن ثابت ہوں گے۔ترقی یافتہ ممالک کے سائنس دان اے آئی کے ذریعے مصنوعی انسانوں کو مکمل انسان بنانے کی کوشش بھی کر رہے ہیں جو کامیاب رہی تو یہ مصنوعی مخلوق قیامت بھی برپا کرسکتی ہے برسوں پہلے عظیم سائنس دان اسٹیفن ہاکنگ نے اس کی پیش گوئی کردی تھی ان کا ماننا تھا کہ حضرت انسان کوئی ایسے تجربات کرے گا کہ جس کی وجہ سے دنیا تباہ ہو جائے گی اور یہی قیامت ہوگی یہ خبریں تو عام ہیں کہ امریکہ روس اور چین خلائی افواج بنا رہی ہیں اور وہ خطرناک اور تباہ کن اسلحہ خلا ہی میں ذخیرہ کریں گے لہٰذا جب مخالفین پر حملہ کی ضرورت ہو تو سیٹلائٹ کی مدد سے خودکار بٹن کے ذریعے انہیں چلا دیا جائے گا۔حال ہی میں امریکہ اور ایران کے درمیان جو جنگ ہوئی اس کے نتائج حیران کن تھے حالانکہ ٹیکنالوجی اور جنگی مہارت میں ایران امریکا کا عشر عشیر بھی نہیں ہے لیکن حیرت انگیز طور پر جنگ کے دوران جدید امریکی ٹیکنالوجی ناکام ہونے لگی اسی دوران امریکہ نے الزام لگایا کہ چین اور روس دور بیٹھ کر اپنے سیٹلائٹ کے ذریعے ایران کی رہنمائی کر رہے ہیں ایران نے امریکی اہداف اور اسرائیل پر جو میزائل داغے ان کے نتائج حیران کن تھے خاص طور پر ایران نے اسرائیلی شہر تل ابیب اور حیفہ کو جس طرح غزہ بنا دیا وہ کسی معجزہ سے کم نہیں تھا اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آئندہ کی جنگیں بھی جرنیلوں اور سپاہیوں کے بجائے سیٹلائٹ اور روبوٹس کی افواج لڑیں گی اگر کبھی تائیوان کے مسئلہ پر چین اور امریکہ کے درمیان جنگ چھڑ گئی تب پتہ چلے گا کہ ٹیکنالوجی کتنا آگے گئی ہے چین چونکہ حد درجہ مصلحت پسند اور صلح جو اور کاروباری ساہوکار ہے اس لئے وہ کبھی جذبات میں نہیں آتا ورنہ اب تک تائیوان جیسے حقیر جزیرے پر قبضہ کر چکا ہوتا لیکن وہ امریکہ سے جنگ نہیں چاہتا یا اپنی ترقی کو داؤ پر لگانا نہیں چاہتا چین کا راستہ روکنے کے لئے امریکہ نے ساؤتھ چائنا سی میں ایک بڑا اتحاد بنا لیا ہے جس میں جاپان فلپائن تائیوان جنوبی کوریا وغیرہ شامل ہیں لیکن حالیہ جنگ میں شکست کے بعد امریکی اتحاد مایوس نظر آتا ہے حتیٰ کہ جنوبی کوریا نے ایران کو انسانی ہمدردی کی بنیاد پر امداد بھیجی ہے نیٹو نے راستہ الگ کرلیا ہے اور مغربی یورپ نے امریکہ کا ہاتھ جھٹک دیا ہے یہ تمام ممالک یکے بعد دیگرے چین کی طرف رجوع کر رہے ہیں کیونکہ ساری دنیا کو پتہ ہے کہ امریکی مشرق وسطیٰ کے اپنے عرب اتحادیوں کا دفاع کرنے میں ناکام رہا اس لئے امریکہ کے دیگر اتحادی بھی یہی سمجھنے لگے ہیں کہ اپنا دفاع خود کرنا پڑے گا۔

امریکہ بیرونی حملوں کو روکنے کی قدرت نہیں رکھتا اسی خاطر سعودی عرب نے پاکستان سے دفاعی معاہدہ کیا ہے جبکہ قطر بھی اسی کوشش میں ہے ادھر یو اے ای نے بھارت سے معاہدہ کیا ہے امریکہ کے عرب اتحادی اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ اگر ایران کا راستہ نہ روکا گیا تو وہ تمام چھوٹی چھوٹی عرب ریاستوں کو ہڑپ کرلے گا یو اے ای حال دیکھ لیا بحرین کویت بری طرح متاثر ہوئے ہیں جن کی بحالی میں کافی وقت درکار ہے۔